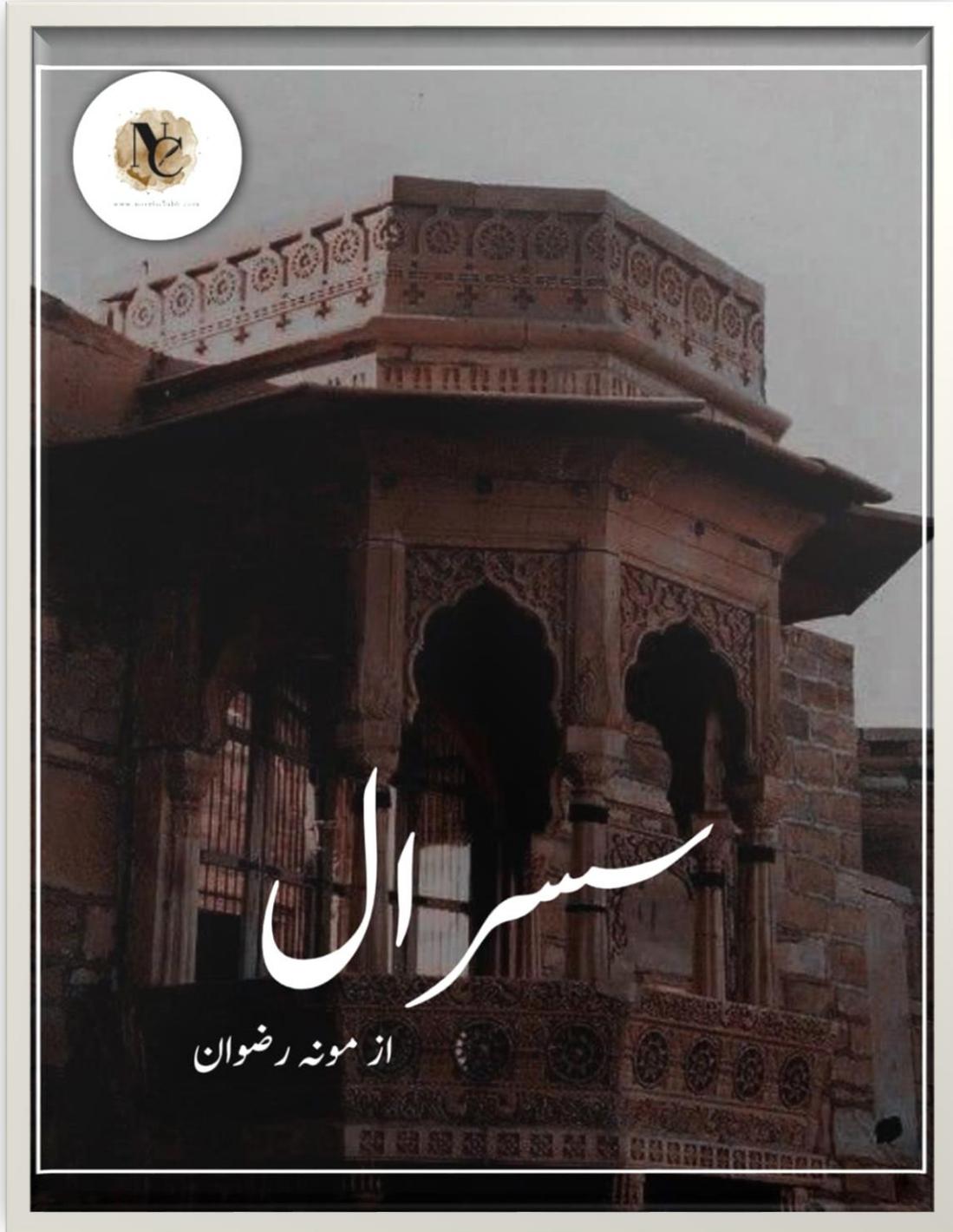


سسرال از مونه رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM



سسرال از مونت رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

سسرال از مونہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سسرالہ

از قلم مونہ رضوان



عامر کے سینے سے لگی وہ اسے محسوس کر رہی تھی۔۔ اس کی یہ رات زندگی کی سب سے حسین رات تھی۔۔ اس نے عامر سے کوئی محبت کے دعوے نہیں کیے تھے نہ ہی ملاقاتیں ہوئی تھیں۔۔ مگر اب وہ اس کا شوہر تھا اور اپنے مجازی خدا سے وہ بے پناہ محبت کرتی ہے۔۔۔

عامر مجھے یقین نہیں ہوتا کہ ہماری شادی ہوگئی ہے۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے سسرال کے سینے پر رکھے ہی عامر سے کہا۔

میری جان یہی حقیقت ہے ہم دونوں ساتھ ہیں۔۔۔

عامر نے اس کے بالوں میں پیار دے کر اسے مزید سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

میں بہت خوش ہوں۔۔۔ مومنہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

مومنہ ایک بات کہنی ہے۔۔۔ عامر نے اپنا سر کے سر پر ٹیک کر کہا

بولیں نا کیا کہنا ہے۔۔۔ مومنہ نے محبت سے کہہ

چاہے کچھ بھی ہو میرے ماں باپ سے کبھی بد تمیزی نہیں کرنا انہیں اپنا سمجھ کر

خدمت کرنا میرے والدین تمہارے والدین ہیں۔۔۔ ہم

www.novelsclubb.com

عامر نے پیار سے اسے بتایا

جی میں ہمیشہ ان کی خدمت کروں گی آپ کو کبھی شکایت کا موقع نہیں دوں

گی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے خلوص سے اور پورے دل کے ساتھ کہا تو عامر کو اس معصوم لڑکی پر
ٹوٹ کر پیار آیا۔۔۔۔۔



کیوں مومنہ اپنے میکے کا جوڑا پہن لیا۔۔۔ لوگوں کو یہ ثابت کرنا چاہتی ہو کہ میری
ساس نے مجھے کچھ دیا ہی نہیں ہے۔۔۔

مومنہ کی ساس سلمہ نے شادی کے پہلے دن طنز کا تیر چھوڑا۔۔

مومنہ نے سر جھکا لیا اس نے وہ سوٹ اس لیے پہنا تھا کیوں کہ اسے وہ پسند تھا مگر
ساس کے طنز پر اسے لگا کہ ان کا لہجہ ہی ایسا ہے وہ پیار سے کہہ رہی ہیں۔۔۔ وہ اٹھی
اور اپنے کمرے میں آ کر فوراً کپڑے تبدیل کر کے اپنی بری کا ایک سوٹ نکال کر
پہنا۔۔۔

کپڑے تبدیل کر کے وہ کچن میں چلی گئی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ ہوئی نابات چلو اب کھیر بناؤ نائی لہ نے کسٹر ڈبنا ہے۔۔۔

سلمہ کہہ کر چکن سے نکل گئی۔۔ نائی لہ آپنی مجھے کھیر بنانی نہیں آتی آپ مجھے
گائی یڈ کریں گی۔۔ مومنہ کو لگا کہیں اس کی ساس کو اس کی کھیر پسندنہ آئی تو کیا
سوچیں گی اس لیے اس نے اپنی جیٹھانی کو کہا تو نائی لہ اسے گائی یڈ کرنے لگی۔۔
کھیر بنا کر سب کو سروو کی سب نے کھیر کھا کر برتن رکھے اور اپنے کاموں میں لگ
گے۔۔۔

شاید یہاں تعریف کرنے کا رواج نہیں ہے خیر میں بھی کی سوچ رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے دل میں سوچا۔۔۔ اسے لگا شاید میری پہلی کو کنگ پر تعریف ہوگی مگر

کسی نے ایک لفظ تک نہ کہا تو وہ سر جھٹکتی کمرے میں آگئی۔۔۔



سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ اپنے والدین کی ایک بیٹی ہے۔۔۔ اس کے دو بھائی سلطان اور ارسل جو کہ اس سے چھوٹے ہیں۔۔۔ مومنہ سترہ سال کی ہے اور سلطان پندرہ کا۔ ارسل کی عمر دس سال ہی۔۔۔

شہزاد صاحب اور شازیہ بیگم کے یہ تین ہی بچے ہیں۔۔۔

مومنہ کی شادی کمر عمری میں ہی کر دی گئی۔۔۔ کیوں کہ اچھا رشتہ ملنے پر ہر گنتی کے بعد اس کے سسرال والوں نے شادی کا زور دینا شروع کر دیا اس لیے مجبوراً اس سترہ سال کی معصوم لڑکی کو پیادیس بیاہ دیا گیا۔۔۔

مومنہ جو آئی نٹ فیملی میں بیاہ کر آئی۔۔۔ تھی۔۔۔ صدیق صاحب کا ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں تھیں۔۔۔ بیٹیوں کو بیاہ کر انہوں نے بیٹے کی شادی کروائی۔۔۔ ان کی بہو کو گلے کا کینسر ہو گیا جس وجہ سے وہ چھ بچوں کو رلتا چھوڑا اللہ کو پیاری ہو

گئی۔۔۔ ان کی وفات کے ایک سال بعد ان کے شوہر عرفان نے دوسری

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شادی سلمہ سے کر لی۔۔ ان کے چھ بچوں کو سلمہ نے پال پوس کر بڑا کیا۔۔ سلمہ ایک غریب گھر کی لڑکی تھی اس لیے مجبوراً پرائی اولاد پالنی پڑی کیوں کہ عرفان کے گھر وہ عیاشی کی زندگی گزار رہی تھی۔۔

کچھ عرصے میں سلمہ کے اپنے چار بچے پیدا ہو گئے۔۔

اس طرح کل ملا کر سب بچے دس تھے۔۔

چھ سگے اور چار سوتیلے۔۔

رابعہ۔ ذیشان۔ عامر۔ اریبہ۔ ارسلان۔ آمنہ۔۔۔ یہ چھ سگے بہن بھائی تھے

۔۔ علیشہ۔۔ انس انیس جڑواں بھائی اور علیشہ۔۔۔ یہ چار سوتیلے تھے۔۔

انس انیس پیدائش سے ہی نہیں چہرے سے بھی جڑواں تھے۔۔ ابھی صرف چھ

سال کے ہی تھی۔۔

گھر والوں نے بڑے دو بھائی عامر اور ذیشان کی شادی کا فیصلہ کیا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ذیشان نے اپنی پھپھو کی بیٹی نائی لہ کو پسند کیا اور گھر والوں کی خلاف ورزی کے باوجود نائی لہ سے منگنی کر لی۔۔۔ عامر کے لیے مومنہ کا رشتہ مانگا گیا جو کہ عرفان صاحب کے دوست کی بھتیجی تھی۔۔۔

دونوں بھائی یو کی شادی ایک ساتھ کروائی گئی۔۔۔ اس طرح گھر میں دو بہوئیں نائی لہ اور مومنہ بھی آگئیں۔۔۔



دیکھ مومنہ یہ نائی لہ سے دور ہی رہنا یہ جادو تو نے کرتی ہے ایسا نہ ہو کہ تجھ پر بھی کچھ کروادے۔۔۔

سملہ سے مومنہ اور نائی لہ کا ایک ساتھ رہنا ہضم نہیں ہوتا تھا۔۔۔ اسے نائی لہ سے تو دشمنی تھی ہی مگر وہ چاہتی تھی کہ گھر میں صرف سملہ کی مرضی چلے اور نائی لہ

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایک ہوشیار عورت تھی وہ عمر میں اپنے شوہر سے بھی چار سال بڑی تھی تو ہوشیار کیسے نہ ہوتی۔۔۔

مگر امی وہ جادو کیوں کرتی ہیں؟؟

مومنہ نے ازلی معصومیت سے پوچھا۔۔۔ بھلا اس معصوم کو کیا معلوم کہ اس کی ساس کیا کھیل کھیل رہی ہے۔۔۔

بس وہ چاہتی ہے کہ تو اس گھر میں نہ رہے وہ تیری دشمن ہے دشمن۔۔۔

سلمہ نے بڑی مہارت سے مومنہ کا بین واش کیا۔۔۔

۔۔۔۔۔ عامر کیانائی لہ آپی جادو کرتی ہیں؟؟ مومنہ نے تجسس سے مجبور ہو کر

www.novelsclubb.com

عامر سے پوچھ ڈالا

تم سے کس نے کہا۔۔۔ عامر نے چونک کر سوال کیا۔۔۔

امی کہہ رہی تھیں۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کی معصومیت پر عامر کو جی بھر پیار آیا تھا۔۔۔

امی ہیسے کرتی ہیں ان کی باتوں پر دھیان مت دو ان کو عادت ہے۔۔۔

عامر نے اس کے ماتھے پر پیار دیتے ہوئے کہا تو مومنہ جھینپ گئی۔۔۔

نئی لہ آپنی مجھے کچھ کام ہے یہاں آئی گی۔۔۔

مومنہ نے کچن میں کھڑی نئی لہ سے کہا جو اریبہ کے ساتھ کپین ہانکنے میں مگن تھی۔۔۔

خیر تو ہے آج سب کو کام پڑے گا مجھ سے۔۔۔ نئی لہ ہنستی ہوئی اس کے پیچھے آ گئی۔۔۔

نئی لہ آپنی یہ میں نے چیک کیا تھا تو کیا ہوا ہے۔۔۔؟

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے پریگننسی سٹیک آگے کر کے دکھایا۔ جس پر دولائی ان بنی نظر آرہی تھیں۔۔۔

یہ تو پاز یٹو بتا رہے ہیں مگر کبھی غلط بھی ہوت ہے ہا سپٹل جا کر چیک کروانا کل پھر پتا چلے گا۔۔۔

نائی لہ نے سٹیک دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

جی ٹھیک ہے۔۔۔ مومنہ نے سٹیک کو احتیاط سے ایک ٹشو پیپر میں رکھ دیا۔۔۔

ارے پگلی اسے پھینک دو کیوں رکھا ہے۔۔۔

نائی لہ نے ٹشو پیپر میں رکھی سٹیک کو دیکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

جی پھینک دوں گی۔۔۔ مومنہ نے مسکرا کر کہا۔۔۔

سٹیک کو پورا دن پاس رکھا پھر آخر عامر کے کہنے پر اسے پھینک ہی دیا وہ بہت خوش

تھے کیوں کہ بچے ان دونوں کو ہی پسند تھے۔۔۔ شادی کے ایک ماہ میں ہی وہ پریگنٹ

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھی ۱۰ اس لیے سب ہی اس کا خیال رکھتے تھے۔۔۔ نائی لہ کو یہ بات شدید کڑھتی تھی کہ اسے اتنی اہمیت کیوں مل رہی ہے

اتنی جلدی بچہ کرنے کی کیا ضرورت تھی۔۔۔ اپنی جان تو دیکھو۔۔۔ کتنی کمزور ہو۔۔۔ تمہاری امی نے نہیں بتایا کہ شادی کے کچھ عرصہ تک احتیاط کرتے ہیں۔۔۔

نائی لہ نے طنز مومنہ کو کہا۔۔۔ مجھے بچے پسند ہیں۔۔۔

مومنہ نے پر جوش ہو کر کہا۔۔۔ اچھا مگر میں نے تو گیپ رکھا ہوا ہے مجھے بچے نہیں چاہے۔۔۔

آج کل کی مائیں بیٹیوں کو سہی طرح سکھاتی نہیں اور شادی کروادیتی ہیں پتا نہیں کیسی جاہل ہوتی ہیں۔۔۔

نائی لہ نے مومنہ کی ماں کو طنز کا نشانہ بنایا جس پر مومنہ کا دل ٹوٹا تھا۔ بھلا اس ماں کا کیا قصور تھا بچے تو اللہ کی مرضی سے پیدا ہوتے ہیں۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے سر جھکا لیا۔۔ اسے لگا شاید یہ بھی مزاق کر رہی ہے مگر اس کے دماغ نے اس کے خیال کی نفی کی تھی۔۔۔



آگے آپ کتنا ٹائی م لگایا ہے کب سے انتظار کر رہی ہوں۔۔۔

مومنہ نے عامر کے آتے ہی گلے شروع کر دیے۔۔۔

جان بس ٹائی م تو لگتا ہے نا۔۔۔ عامر نے اسے پیار کرتے کہا

اچھا سب لوگ آگے میں ان سے مل آتی ہوں۔۔۔ مومنہ نے اچھل کر کہا۔۔۔

سب گھر والے گاؤں گے ہوئے تھے مومنہ پر یگننسی کی وجہ سے سفر نہیں کر

رہی تھی۔۔۔ گھر میں نائی لہ ذیشان رابعہ اور مومنہ ہی تھے۔۔۔ شام میں عرفان

صاحب بھی آگے تھے باقی سب دو دن بعد لوٹے تھے تو مومنہ خوش ہو گی تھی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بات سنو مومنہ۔۔۔۔۔ عامر نے اسے روکا۔۔

جی بولیں۔۔۔ مومنہ واپس پلٹی تھی۔۔

یار نائی لہ آپنی ناراض ہو کر چلی گئی ہیں؟؟

عامر نے بیڈ پر لیٹتے ہوئے سوال کیا

مجھے تو نہیں پتا دودن سے گھر میں دکھی نہیں ہیں شائی دمیگے گئی ہیں کیوں خیر ہے۔۔؟

مومنہ بھی اس کے ساتھ بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ہاں وہ خفا ہیں تم خود ہی پوچھ لو جا کر مجھے تو ساری بات نہیں پتا۔۔۔۔۔ عامر نے آنکھیں موندتے کہا تو مومنہ اٹھ کر چلی گئی۔۔۔

کیوں مومنہ نائی لہ کو کیا کہا ہے جو وہ خفا ہو کر گئی ہے۔۔۔؟

مومنہ جوں ہی باہر آئی سلمہ نے ہنس کر طنز کیا

میں نے تو کچھ نہیں کہا۔۔۔

مومنہ نے فوراً صفائی پیش کی۔۔۔

وہ تو کہتی ہے کہ مومنہ کی وجہ سے خفا ہوں۔۔۔

سلمہ بھی کہاں مانتی تھی۔۔۔

پتا نہیں میں نے تو کچھ نہیں کہا۔۔۔

مومنہ پریشان ہو گئی نجانے کیا ہوا تھا۔۔۔

شام میں جرگہ بیٹھا ہوا تھا اور نائی لہ کے مطابق مومنہ کو زیادہ پیار کیا جاتا ہے اور

نائی لہ کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔۔۔

شام کو عرفان ماموں نے کھانا کھاتے ہوئے مجھے ڈانٹا ہے۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نائی لہ نے غصے سے عرفان صاحب کو دیکھا

کیوں ڈانٹا کس بات پر ڈانٹا یہ بھی بتاؤ۔۔

عرفان صاحب نے بھی سوال کیا

اپنے کہا کہ کھانا بھی نہیں پکتا سہی سے اس گھر میں۔۔

نائی لہ کی بے تکی بات پر سب ہی ماتھا پیٹ کر رہ گئے۔۔

میری بیٹی اتنی لاڈلی رہی ہے اس سے کھانا بنواتے ہو اتنی جرت اپنی اس لاڈلی مومنہ

سے کام کرواؤ نا۔۔

نائی لہ کی ماں نے بھی حصہ ڈالا۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ سر جھکائے بیٹھی سب سن رہی تھی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رات کو کھانا مومنہ نے بنایا تھا اور اسے نہیں معلوم تھا کہ عرفان چاول نہیں کھاتے ہیں عرفان نے جب ڈانٹا تھا تو وہاں سب موجود تھے صرف نائی لہ نہیں تھی جس نے کھانا بنایا اسے برا نہیں لگا تو اس کو کیا تکلیف ہے۔۔۔

سلمہ نے نائی لہ کو نیچا دکھانے کے لیے مومنہ کا ساتھ دیا۔۔۔

جرگہ کافی لمبا تھا۔۔۔ آخر نائی لہ کی ماں نے فیصلہ سنایا۔۔۔

نائی لہ کو الگ کر دیا جائے اور کھانے پینے راشن وغیرہ کا خرچہ آپ لوگ اٹھاو گے

اس فیصلے کو چار و ناچار سب کو ماننا پڑا۔۔۔

www.novelsclubb.com

***_

مومنہ تجھ بھی ہم الگ کر رہے ہیں جیسے نائی لہ اپنے کمرے میں چولہا رکھ کر کھانا پکاتی ہے تو بھی پکالینا مگر راشن کا خرچہ ہم نہیں اٹھائیں گے۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمہ نے اپنے ہاتھ صاف کیے۔۔

مگر امی میں الگ نہیں ہونا چاہتی میں آپ کے ساتھ ہی رہوں گی۔۔

مومنہ نے بھرائی آواز میں کہا۔۔

سلمہ بے زار سی نظر ڈال کر اٹھ گئی۔۔

مومنہ اٹھ کر عامر کے پاس گئی اور اسے صورت حال سے آگاہ کیا

مومنہ میں کیا کر سکتا ہوں اگر ابو کہتے ہیں تو ہو جائی ہیں گے الگ۔۔

عامر نے بھی مجبور ہو کر کہا۔۔

مومنہ اداس سی ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

۔۔ ماما میں الگ نہیں ہوتی۔۔۔ مومنہ نے اپنی ماما کو فون کر کے ساری بات بتا

ڈالی تھی۔۔ میں پوچھتی ہوں ان لوگوں سے تجھ الگ نہیں کرتے۔۔

شازیہ بیگم نے اسے تسلی دی۔۔۔

مومنہ کے والد شہزاد صاحب کافی سخت مزاج کے تھے۔۔۔ اپنے علاقے کے ڈون مانے جاتے تھے۔۔۔ یہی وجہ تھی ان کے غصے سے سب لوگ ہی ڈرتے تھے۔۔۔ ان کے کہنے پر مومنہ کو الگ نہیں کیا گیا مگر اب مومنہ کی اصل آزمائش شروع ہو چکی تھی۔۔۔

***_

اس دن کے بعد کچھ عرصہ خاموشی رہی تھی۔۔۔ مومنہ اپنے کمرے میں آرام کر رہی تھی جب اسکے موبائل پر ایک مسج موصول ہوا۔۔۔ مسج عامر ممانی کا تھا۔۔۔ عظمیٰ ممانی مومنہ سے اس کی شادی کا لہنگا مانگ رہی تھی ان کے بھائی کی شادی تھی کچھ دنوں تک لوٹانے کا وعدہ کیا۔۔۔ مگر مومنہ نے انکار کر دیا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اپنا لہنگا کسی کو دینا نہیں چاہتی تھی کیوں کہ وہ کافی مہنگا تھا اور اگر خراب ہو گیا تو
-- اور دوسری بات مومنہ کو لہنگا پہننا بہت پسند تھا شادی سے پہلے کسی نے پہننے
نہیں دیا۔۔ سب کہتے کنواری لڑکی نہیں پہن سکتی۔۔ سو شادی کے بعد وہ لہنگا پہن
کر اپنا شوق پورا کرنا چاہتی تھی۔۔۔

مومنہ عظمیٰ کو لہنگا چاہیے دے دو اسے۔۔ سلمہ نے کمرے آ کر حکم صادر کیا
امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔۔

مومنہ نے التجا کی

مومنہ وہ لہنگا ویسے بھی ہم نے اپنے رشتہ دار سے کراے پر لیا ہوا ہے واپس تو کرنا

www.novelsclubb.com

ہے نا۔۔

سلمہ نے ایک اور بم پھوڑا

کیا۔۔۔؟؟ مگر آپ تو کہہ رہی تھی کہ لہنگا میرا ہے وہ میرے پاس رہے گا آپ کو پتا ہے نا مجھے لہنگا پسند ہے اس لیے میں نے ذاتی لہنگے کی فرمائی ش کی تھی۔۔

مومنہ حیرت اور دکھ کے ملے جلے جذبات لیے بولی۔۔

مومنہ جو بھی ہے اب لہنگا دے دو عظمیٰ خفا ہو جائے گی۔۔

سلمہ نے سخت لہجے میں کہا

کل یہ لوگ مجھ سے زیور بھی چھین لیں گے پھر کیا کروں گی۔۔ مومنہ نے دل میں سوچا۔۔ خاموشی سے اٹھی اور لہنگا نکال کر دے دیا۔۔

پورا دن مومنہ رورو کر بے حال ہوتی رہی۔۔ مگر پھر دل کو تسلی دے کر خاموش ہو گئی۔۔

میں اپنا لہنگا کسی کو بھی نہیں دیتی بس۔۔۔ مومنہ نے آنسو پونچھتے عزم کیا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دنوں بعد عظمیٰ نے لہنگا واپس کر دیا مگر گنگا جگہ سے خراب ہو چکا تھا۔ مومنہ کو بہت دکھ ہوا مگر وہ خاموش ہو گئی۔۔۔ شام کو سلمہ لہنگا مانگنے کے لیے ٹپک پڑی۔۔۔

مومنہ لہنگا دو واپس کرنا ہے۔۔۔

مگر امی میں لہنگا نہیں دیتی کسی کو بھی پلیز۔

مومنہ بے بسی سے رونے پر آچکی تھی۔۔۔

نہیں جن کا ہے وہ مانگ رہے ہیں جلدی نکال کر دو۔۔۔

سلمہ کے دو ٹوک لہجے پر مومنہ چپ ہو گئی۔۔۔ اور لہنگا واپس کر دیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابو میر لہنگا چھین لیا آپ نے اور آج عظمیٰ ممانی نے بھی مجھے بہت باتیں

سنائیں۔۔۔

کیا کہا اس نے بتاؤ۔۔۔

عرفان نے پریشانی سے پوچھا

وہ کہہ رہی تھی کہ۔۔۔

شکل دیکھی ہے اپنی آئی نے میں جو لہنگا پہنو گی تم۔۔ میری طرف سے لعنت ہے تم پر اور تمہارے لہنگے پر گھٹیا عورت۔۔

مومنہ نے عظمیٰ کے مسج پڑھ کر سنا دیے

کوئی بات نہیں مومنہ خیر ہے تم لہنگے کی خاطر ایسے نہ کرو میں تمہیں پیسے دے دوں گا تم اور لے لینا۔۔۔

عرفان صاحب نے بات ٹالی کیوں کہ عظمیٰ اور ان کا جو خفیہ رشتہ تھا اس وجہ سے وہ عظمیٰ کو ڈانٹ نہی سکتے تھے اس لیے معصوم مومنہ کاہ منہ بند کروا دیا۔۔۔

عامر ایسے کیوں کر رہے ہیں یہ۔۔۔ مومنہ کمرے میں آکر رو دی تھی۔۔۔ بھلا وہ معصوم ان سب چالا کیوں کو کیسے پہنچان سکتی تھی۔۔۔

سسرال از مونت رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میری جان چپ ہو جاو میں تمہیں زیادہ اچھا لہنگا لے دوں گا چھوڑو سب کو۔۔۔

عامر نے اسے گلے لگا کر تسلی دی

نہیں عامر بات لہنگے کی نہیں ہے میری اتنی بے عزتی کر دی انہوں نے مجھے بہت برا

لگا کوئی ہے ہی نہیں ایسا جو مجھے سہارا دے۔ مومنہ مسلسل روے جا رہی تھی۔۔۔

میری جان میں ہوں نا عظمیٰ کی ایسی پھینٹی لگائی ہے کہ آئی ندہ سوچ کر بولے گی
۔۔۔ عامر نے مسکرا کر بتایا تو مومنہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر مسکرا کر اس کے

سینے میں چھپ گئی۔۔۔

ہمسفر اچھا ہو تو دنیا والوں کا ڈر نہیں ہوتا۔۔۔

www.novelsclubb.com



سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارے مومنہ یہ ٹماٹر کیسے کاٹ رہی ہو۔۔؟ مومنہ جو رات کے کھانے کی تیاری کر رہی تھی سلمہ کی بات پر حیرت سے ان کو دیکھا

ہمارے ہاں ایسے ٹماٹر نہیں کاٹتے گول گول کاٹو ورنہ کوئی کھاے گا نہیں۔۔

بے تکی بات مومنہ الجھ گئی۔۔ ٹماٹر تو گل جاتے ہیں پکاتے وقت اس میں ایسا کیا ہے۔۔؟

مومنہ نے بھی مسکرا کر جواب دیا

نہیں تم رہنے دو کھانا میں خود ہی بنا لوں گی ویسے بھی سب کو میرے ہاتھ کے علاوہ کسی کا نہیں پسند

www.novelsclubb.com

سلمہ نے چھری اس سے لیتے ہوئے ادا سے کہا

میں نے کل جو بریانی بنائی تھی وہ تو سب کو بہت پسند آئی تھی۔۔

مومنہ نے بتایا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمہ خاموشی سے کام کرنے لگی۔۔ مومنہ منہ لٹکا کر کچن سے باہر نکل آئی۔۔۔
سیڑھیاں اتر کر وہ نیچے اپنے پورشن میں آئی۔۔ مومنہ اور اس کی جیٹھانی نیچے والی
منزل میں رہتے تھے دو دو کمرے اور ایک ایک واش روم دونوں کے حصے میں
تھے۔۔

مومنہ اپنے کمرے میں آ کر بیٹھ گئی۔۔
عامر جب آفس سے لوٹا تو مومنہ منہ لٹکائے بیٹھی تھی
کیا ہوا؟؟؟

کچھ نہیں آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔۔ مومنہ مسکرا کر کہتی اصل بات گول
www.novelsclubb.com
کر گئی۔

اسے پسند نہیں تھا کہ شوہر تھکا ہار اگھر آئے اور یوی شکایتیں شروع کر
دے۔۔ ماحول خراب ہو جاتا ہے یوں شوہر بھی بے زار رہتا ہے۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کیسا تھا دن۔۔ مومنہ نے پانی کا گلاس عامر کو پکڑتے سوال کیا۔۔

اچھا تھا تم سناو کیا کرتی رہی آج۔۔ بور تو نہیں ہوتی۔۔

عامر نے اس کے گرد بازو کا حصار بناتے لاڈ سے پوچھا۔۔

بور تو ہوتی ہوں آپ کے بغیر دل نہیں لگتا۔۔

مومنہ نے پیار سے اس کے سینے پر سر رکھا۔۔ عامر کا پیار اسکو سب کچھ بھلا دیتا سے

یاد رہتا تو بس یہ کہ وہ اور عامر ساتھ ہیں۔۔

چلو جب میرا بے بی آجائے گا تو وہ بور نہیں ہونے دے گا۔۔

عامر نے شرارت سے کہا تو وہ جھینپ گئی۔۔

www.novelsclubb.com



مومنہ کا پانچواں مہینہ شروع ہو چکا تھا۔۔ آج وہ چیک اپ کے لیے جا رہی تھی

۔۔ عامر کے پاس پیسے تھوڑے کم پڑ رہے تھے۔۔ اس لیے وہ کافی پریشان تھا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے عامر کو پریشان دیکھا تو کسی سوچ کے تحت وہ سلمہ کے پس پہنچی۔۔

امی میں نے آج چیک اپ کروانے جانا ہے ابو سے کچھ پیسے لیں دیں۔۔

مومنہ نے کچن میں کھڑی چائے پتی سلمہ سے تھوڑا جھجک کر کہا

کیوں عامر کی تنخواہ کے پیسے کہاں ہیں۔۔؟

سلمہ نے چے کی پتی سنک میں تھوکتے ہوئے پوچھا

وہ ختم ہو گئے تھے ان کی تنخواہ آئی نہیں ہے ابھئی۔۔

مومنہ مسلسل ہاتھوں کی انگلاں مروڑ رہی تھی۔۔

کدھر چھوڑے ہیں پیسے اس نے وہ کونسا کوئی پورے خاندان کو کھلاتا ہے۔۔

سلمہ نے بے زارگی سے کہا

امی میرے لیے دودھ بور فروٹ وغیرہ لائے تھے۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کی بات پر سلمہ نے غصے سے آنکھیں نکلیں۔۔۔

بیس ہزار کافروٹ نہیں کھا سکتی ہو تم اور ویسے بھی عرفان صاحب کے پاس دس

ہزار تھے اس کی میری دوائی یاں لے آئے تھے۔۔۔ جاو خود ہی انتظام کرو۔۔۔

سلمہ کہہ کر کچن سے نکل گئی۔۔

مومنہ کی بس ہوگئی تھی اب۔۔ بھلا اتنی بے عزتی۔۔

جب سلمہ دس ہزار کی دوائی کھا سکتی ہے تو مومنہ چند ہزار کافروٹ نہں کھا سکتی؟

ویسے بھی اس حالت میں اسے ضرورت تھی ان سب چیزوں کی۔۔ اور بیس ہزار کی

تنخواہ میں سے وہ گھر کاراشن بھی لے کر آتا تھا اس مہنگائی کے دور میں کتنا مشکل

تھا گزارہ۔۔ لیکن اگر وہ یہ بات سلمہ سے کہتی تو وہ وبال کھڑا کر لیتی اس مومنہ

خاموشی سے کمرے میں آگئی اور عامر کو ساری بات بتادی۔۔

مومنہ رہنے دو تم میں کسی سے ادھار پکڑ لیتا ہوں ن کورہنے دو۔۔

عامر نے اسے تسلی دی۔۔

***_

امی کھانا نہیں بچا۔۔ مومنہ نے سلمہ کو ہانک لگای۔۔

نہیں ہے ختم ہو گیا ہے۔۔

سلمہ کی آواز پر اس کی آنکھیں نم ہو گئی ہیں۔۔۔ عامر صبح ہی دفتر کے کام کے

سلسلے میں سیالکوٹ چلا گیا تھا اور ایک ہفتے بعد لوٹا تھا۔۔۔

وہ دن کے کھانے کے لیے کچن میں آئی تو سارا کچن خالی پڑا تھا۔۔ فریج کو بھی تالا لگا

تھا۔۔ بھوک کے مارے اسے چکر آنے لگے تھے۔۔ وہ جلدی سے کمرے میں

گئی اور اپنے چھوٹے کیس سیلینڈر پر چائے بنا کر ساتھ میں بسکٹ کھا لیے۔۔۔

صد شکر تھا کہ او پر نیچے کی مشقت سے بچنے کے لیے اس نے کمرے میں ہی چائے کا سامان رکھا ہوا تھا۔ عامر نے کھانے پینے کی ہر چیز کمرے میں رکھی تھی۔۔۔ اس لیے مومنہ کو مشکل نہیں ہوئی تھی۔۔۔ اور پھر یہ معمول بن گیا۔۔۔

اس ایک ہفتے میں مومنہ کو کھانا کم ہی نصیب ہوتا تھا۔۔۔ اس کا چھٹا مہینہ شروع ہو چکا تھا۔ اب اسے بھوک زیادہ محسوس ہوتی۔۔۔

ایک ہفتے میں وہ سوکھ کر کانٹا بن گئی تھی۔۔۔ اس کا پھول جیسا چہرہ مرجھا گیا تھا۔۔۔

عامر جب لوٹ کر آیا تو اس کی حالت سے پریشان ہو گیا۔۔۔ مومنہ نے ساری بات عامر کو بتادیں کہ کیسے وہ بھوک پڑی رہتی تھی۔۔۔

عامر نے غصے میں آکر سلمہ کو تشبیہ کی کہ آئی بندہ ایسا نہ ہو جس پر سلمہ نے عامر کو خوب کھری کھری سناڈالیں۔۔۔

*****_

عامر کامزاج کافی ٹھنڈا تھا وہ کسی پر غصہ نہیں کرت تھا یہی وجہ تھی کہ وہ مومنہ کو تحفظ نہیں دے پاتا تھا مومنہ کی خاطر اگر کچھ کہتا تو بدلے میں خود ہی سوتیلی ماں سے بے عزت ہو کر آجاتا اس لیے مومنہ نے عامر کو بتانا بند کر دیا۔

عامر جلدی کریں لیٹ ہو جائے گا۔۔۔

مومنہ دوپٹہ سیٹ کرتی ہوئی عامر کے پاس آئی

بس ہو گیا اب چلتے ہیں۔۔۔ میں بس ابھی آیا ابو سے گاڑی کی چابی لے کر۔۔۔ عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ نے آئی نے میں خود کو دیکھا۔۔۔

فینسی ریڈ شارٹ فرائیڈ۔۔۔ ہلکا سا میک اپ اور سر پر دوپٹہ سیٹ کیے وہ شہزادی لگ رہی تھی۔۔۔

وہ میکے جانے کے لیے تیار کھڑی تھی۔۔ دونوں بس نکلنے والے تھے۔۔

مومنہ نے سینڈلز پیروں میں ڈالی اور جلدی سے روم سے باہر آگئی۔۔

مومنہ سنو۔۔ عامر نے اسے بلایا تو وہ جلدی سے اس کے پاس پہنچی۔۔

یار ابو کہہ رہے ہیں کہ میکے نہیں جاؤ آج گلے ہفتے چلے جانا۔۔

عامر کی بات پر مومنہ کا چہرہ اتر اٹھا۔۔

نہیں میں نے آج ہی جانا ہے۔۔ صدا کی ضدی مومنہ نے دو ٹوک کہا

ابو نے منع کر دیا ہے اب اچھا نہیں لگتا ان کو منع کرنا۔۔

مجھے نہیں معلوم میں تیار ہو چکی ہوں مجھے جانا ہے بس۔۔

موں۔ پلیز میں ابو کی بات نہیں ٹال سکتی سوری

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں عامر جانا ہے میں نے ایسا نہ کریں میرا بہت من ہے تین ماہ سے میں نہیں گی
ہوں انجانہ روکیں نا

مومنہ نے التجا کی مگر عامر نے غصے سے اسے جھٹکا

سنتی کیوں نہیں ہو نہیں مطلب نہیں بس۔۔۔

عامر کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔۔

مومنہ نے غصے سے دروازہ بند کیا شور کی آواز پر سب لوگ نیچے آگے۔۔۔

عامر غصے سے مومنہ کے پاس آیا

دروازہ کیوں توڑ رہی ہو۔۔۔ ماردوں گا۔۔۔

www.novelsclubb.com

ماردیں جان چھوٹ جائے گی آپ کی

مومنہ نے بھی ہڈ دھرمی سے کہا تو عامر نے غصے سے اسے دھکا دیا۔۔۔

وہ بیٹ پر جا لگی۔۔۔

اس کے باپ کو پتا چلا تو پتا نہیں کیا اہو گا پہلے ہی اس کی ٹانگیں قبر میں ہیں یہ کمینی
اسے مار کر ہی چھل وڑے گی۔۔ سلمہ کے طل زپر مومنہ نے غصے سے آنکھیں
میچیں۔۔۔

سب لوگ تماشہ دیکھ کر واپس چلے گے۔۔ عامر غصے سے تن فن کرتا نکل گیا۔۔
مومنہ بیڈ پر پڑی روتی رہی غصہ کرنے کی وجہ سے اس کے ناک سے خون بہنے لگا
اور بلڈ پریشر ہائی ہو گیا۔۔۔

کافی دیر بعد خود کو ریلیکس کر کے اس نے کپڑے بدلے اور زہن کو پرسکون کرنے
کے لیے سونے لیٹ گئی۔۔۔
www.novelsclubb.com

مگر آنسو مسلسل بہہ رہے تھے۔۔ اتنی تکلیف ہوئی تھی اسے آج۔۔۔

وہ اکیلی ہی سب کے طنز اور نفرتیں جھیل رہی تھی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

غلطی عامر کی نہیں تھی۔۔

مومنہ انتہائی ضدی اور عنصیلی طبیعت کی مالک تھی وہ ہمیشہ ضد کرتی تھی اور آج عامر نے اس کی ضد اور غم سے تنگ آکر اس کی بے عزتی کر ڈالی۔۔

اپنی جگہ یہ بھی ٹھیک تھا مگر سب گھر والو کے سامنے عامر نے اسے ذلیل کیا اس بات پر مومنہ ٹوٹ سی گئی تھی۔۔۔ اسے تسلی دینے بھی کوئی آگے نہ بڑھا لٹا سلمہ طنز کا تیر چلا کر چلتی بنی۔۔۔

***_

#

www.novelsclubb.com

♥♥♥_

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دن گزر رہے تھے۔۔ مومنہ نے عامر سے معافی مانگ کر منالیا تھا۔۔ مگر سلمہ کے طنز اب اس کی برداشت سے باہر تھے۔۔ اس نے عرفان صاحب کو سب بتانے کب سوچا تھا۔۔ تاکہ اس کا کوئی مثبت حل نکل سکے۔۔

شام میں اس نے عرفان صاحب کو سب کچھ بتا دیا۔۔ عرفان صاحب نے سب گھر والوں کو اکٹھا کیا۔۔

مومنہ نے جب ساری باتیں دوہرائی تو سب لوگوں نے اسے غلط ٹھہرایا۔۔ مومنہ سلمہ ان بچوں کی سوتیلی ماں ہے اس نے ان کو پالا ہے ہم جانتے ہیں وہ ایسی نہیں ہے سمجھی۔۔ اگر وہ بری ہوتی تو ان بچوں کو اتنا پیار نہ دیتی۔۔

www.novelsclubb.com
عرفان صاحب نے سسرال سلمہ کی سائیڈ لی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابوان کو اپ اسی لیے لائے تھے کہ یہ اپ کے بچوں کو پالیں اور دوسرا میں ان کی بیٹی نہیں ہوں بہو ہوں مجھ سے ان کو دشمنی تو ہوگی ہی نا یہ مجھے طنز کرتی ہیں کھانا چھپا دیتی ہیں۔۔

مومنہ نے بھرائی آواز میں بتایا

مومنہ جھوٹ مت بولو سمجھی آئی بندہ اس بارے میں کوئی بات نہیں ہوگی۔۔
عرفان صاحب کہہ کر اٹھ گئے۔۔ سلمہ فاتحانہ مسکراہٹ کے ساتھ اٹھ کر
کمرے میں چلی گی اور مومنہ نے بے بسی سے عامر کو دیکھا جس نے ایک بار بھی
مومنہ کے حق میں آواز نہیں اٹھای تھی۔۔

www.novelsclubb.com × × × × .-

- آج بریانی میں نے بنائی ہے کونسی والی زیادہ اچھی تھی۔۔ مومنہ کی یا میری۔۔۔

سلمہ نے کھانا کھاتے سب سے پوچھا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گھر میں رابعہ آمنہ ارسلان دادا سسر اور چھوٹے بچے انس انیس اوع علیشا موجود تھے۔۔

مومنہ آٹھواں مہینہ چل رہا تھا۔۔ یہ مہینہ حاملہ خاتون کے لیے ویسے بھی بہت خطرناک ہوتا ہے۔۔

صبح اٹھ کر مومنہ نے سب کے لیے ناشتہ تیار کیا پھر برتن دھوئے۔۔ عامر کو ناشتہ دیا اور وہ دفتر چلا گیا۔۔ پھر دادا سسر کو ناشتہ دیا۔۔ بعد میں باقی سب اٹھے تو انہیں ناشتہ دیا۔۔ مومنہ بھا بھی اور پراٹھے بنا دیں۔۔

www.novelsclubb.com

آمنہ کے حکم پر مومنہ نے پھر سے پراٹھے بناے۔۔

سلمہ کے ہاتھ کا آدھا پراٹھا کھا کر سب اٹھ جاتے تھے مگر مومنہ کے ہاتھ کے پراٹھے کھا کر ان کا دل نہیں بھر رہا تھا۔۔ مزے دار ہی اتنے تھے۔۔

اس کے پیٹ میں درد کی ٹھیسیں اٹھنے لگی تھیں۔ مگر وہ کھڑی کھڑی ہی کام کر رہی تھی۔۔ سارا کام ختم کر کے وہ اپنے پورشن میں آئی۔ کپڑے دھو کر تھوڑا آرام کیا۔۔ درد ابھی بھی ہو رہا تھا بھوک بھی لگ رہی تھی۔۔ ایک بج چکا تھا۔۔ وہ جلدی سے کچن میں گئی تو کچن ویسے ہی پڑا تھا جیسا چھوڑ کر گئی تھی۔۔

رابعہ آپنی کھانا بنا دیں نا بھوک لگی ہے۔۔

مومنہ نے موبائی ل پر مصروف رابعہ کو کہا تو وہ منہ بناتی سر ہلا گئی۔۔

مومنہ باہر آ کر دھوپ میں بیٹھ گئی۔۔ سردیاں شروع تھیں۔۔ دھوپ میں بیٹھ کر اسے کچھ سکون ملا۔۔

یک گھنٹے بعد اس نے کچن میں جا کر دیکھا تو عجیب سے حلوے نما چاول پڑے تھے۔۔

جیسے تیسے کر کے اس نے کھانا کھایا اور کمرے میں آ کر لیٹ گئی۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

درد اب کم ہو گیا تھا۔۔ وہ لیٹے لیٹے ہی نیند کی وادی میں اتر گ۔۔

###-

شام میں وہ عصر کی نماز پڑھ کر کچن میں گئی تو کچن کی حالت دیکھ کر اسے غش آنے لگے۔۔ سارا کچن پھیلا ہوا تھا۔۔ اس نے سارا کچن سمیٹا اور رات کا کھانا بنانے لگی۔

اس نے سارا کام جلدی سے کیا پا کہ رابعہ کو کوی کام نہ کرنا پڑے۔۔ وہ چاہتی تھی کہ اس کے ہوتے ہوئے اس کی ننندیں کوی کام نہ کریں۔۔ مگر ننندیں چاہتی تھیں کہ وہ ہی گھر میں نہ رہے۔۔

سبزی تیار کر کے اس نے آٹا گوند اور باہر آ کر چہل قدمی کرنے لگی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شام کو مغرب کے بعد وہ کچن میں آئی تو رابعہ ٹیڑھی میٹرھی روٹیاں بنانے میں مصروف تھی اور باقی سب کھا رہے تھے۔۔ غالباً دادا سسر کو بھوک لگی تھی جس وجہ سے وہ مجبوراً کام کر رہی تھی۔۔

اپنے لیے روٹی بنا لو۔۔

رابعہ نے کہا۔۔ آپ بنا دو نامیری طبیعت خراب ہے

☺ مومنہ کے کہنے پر اسے دو چائی نے کے نقشے بنا دیے۔۔



یہ آٹا کس نے گوندا ہے؟؟

www.novelsclubb.com

سلمہ کی آواز پر باہر بیٹھی مومنہ چونکی۔۔

مومنہ نے۔۔ رابعہ نے بتایا

کیسا آٹا ہے یہ اتنا سخت روٹی نہیں پکتی اور جگہ جگہ سے جیسے پتھر ہوں۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمہ نے بے زارگی سے کہا حالانکہ آٹا بہت نرم کا اچھا تھا۔۔۔

مومنہ نے سلمہ کے گوندے آٹے کے بارے میں سوچا

آٹا اتنا نرم ہوتا کہ جیسے حلوہ بنایا ہو۔۔۔ نجانے وہ روٹی کیسے بناتی ہے اس آٹے کی

مومنہ تو جب بھی روٹی پکاتی اپنے لیے آٹا الگ سے گوندتی۔۔۔

***_

یہ لو مومنہ یہ تمہارے لیے انڈے لایا ہوں۔۔۔ دادا سسر نے چھ انڈے اس کے سامنے کیے۔۔۔

مومنہ نے خوشی سے انڈے لیے اور اپنے کمرے میں رکھ دیے۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر بعد انس حاضر ہو گیا۔۔۔

مومنہ بھابھی ماما کہہ رہی ہیں کہ ہمارے انڈے دو۔۔۔

کون سے انڈے؟ مومنہ نے پوچھا

سسرال از مونہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو دادا ابو نے دیے ہیں وہ ہمیں دو۔۔

انس نے کہا

نہیں ہیں انڈے ونڈے جاو یہاں کے

مومنہ نے غصے سے کہا۔۔

--

عامر مجھ سے کتنا پیار کرتے ہیں آپ۔؟

مومنہ نے پیار سے عامر سے پوچھا۔۔ وہ اس کے سینے پر سر رکھے لیٹی ہوئی تھی۔۔

تھوڑا سا۔۔ عامر نے شرارت سے کہا۔۔ مومنہ نے ہزار بار اس سے یہ ایک سوال

شادی کے بعد سے کر لیا تھا۔۔

بتائیں نا۔۔ مومنہ نے اس سینے پر مکہ مارا۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بتایانا تھوڑا سا۔۔ عامر بدستور ہنسی دباے شرارت کے موڈ میں تھا

سچی بتادیں ورنہ میں ناراض۔۔۔

مومنہ نے منہ بنا کر کہا

ہا ہا یار پتا بھی ہے پھر بھی پوچھتی ہو اپنے آپ سے بھی زیادہ۔۔۔ پیار کرتا ہوں

۔۔ جان

عامر نے اسے پیار کرتے کہا

کبھی میرا ساتھ تو نہیں چھوڑیں گے۔۔۔ مومنہ مطمئن نہیں تھی۔۔

نہیں چھوڑتا تمہیں چھوڑ کر ذندہ کیسے رہوں گا جان۔۔۔

www.novelsclubb.com

عامر نے اسے سینے میں بھینچ لیا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مجھے سفید نان کھانا ہے تندوری روٹی نہیں کھاتی میں۔۔

عامر مومنہ کی فرمائی شپرا سے ریسٹورانٹ لے کر آیا تھا۔۔ یہاں نان نہیں ملتے

تھے مگر مومنہ بضد تھی کہ اسے نان ہی کھانا ہے۔۔

دیکھو مومنہ ضد نہ کرو کھالو اب میں کہاں سے لاؤں گانا پلینز۔۔

عامر نے چوتھی بار اسے سمجھایا مگر وہ منہ بنا کر بیٹھ گئی۔۔

عامر چپ چاپ کھانا کھانے لگا۔۔

کھاؤ کھانا ابھی گھر بھ چلنا ہے۔

عامر نے سخت لہجے میں کہا۔۔ مومنہ خاموشی سے بیٹھی رہی ریسٹوران میں وہ ایک

الگ کمرے میں بیٹھے تھے۔۔ مومنہ خاموشی سے کمرے میں لگے سی سی ٹی وی

کیمرے کو دیکھ رہی تھی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر کیمرے لگے ہیں چپ رہیں۔۔ مومنہ کے کہنے کے باوجود عامر نے دھیان نہیں دیا۔۔

کھانا کھاؤ مجھے غصہ مت دلاؤ۔۔

عامر نے غصے سے کہا

عامر مجھے یہ روٹی نہیں پسند میں گھر کھالوں گی پلیز اپ کھالیں۔۔ حاملہ ہونے کی وجہ سے اس کی طبیعت بگڑتی جا رہی تھی اسے اب کھانا دیکھ کر متلی ہو رہی تھی۔۔۔

عامر غصے سے اٹھا اور مومنہ کو ایک زودار تھپڑ دے مارا مومنہ جھٹکے سے کرسی سے دور جا گری۔۔ پیٹ میں درد کی ایک ٹھیس اٹھی تھی۔۔۔ عامر اسے گھسیٹتے ہوئے کرسی پر لے گیا اور اس کے منہ میں روٹی ٹھونسنے لگا نوالہ اس کے حلق میں پھنس گیا۔۔ کھانسی کے دورے سے اس کے پیٹ میں اور درد ہونے لگا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ دیر بعد عامر ریسٹورنٹ سے نکل گیا

- مومنہ آنسو پونچ کر اس کے پیچھے چل پڑی۔۔ سب لوگ انہیں عجیب نظروں

سے دیکھ رہے تھے یقیناً کیمرے کی آنکھ نے سب کچھ عیاں کر دیا تھا۔۔

گھر آکر عامر نے شور مچا دیا غصے سے مومنہ کا موبائل تک توڑ دیا۔۔ مومنہ خاموش

رہتی مگر موبائل ٹوٹنے پر اس کا ضبط جواب دے گیا اور وہ کمرے میں آکر

رودی۔۔۔

رات تک رور و کرہا کان ہوگی مگر نہ کوئی اس کی خیر خبر کے لیے آیا نہ ہی تسلی

دینے۔۔۔ اللہ جی مجھے صبر دیں میں کیا کروں میرا کوئی بھی تو نہیں ہے میرے

ساتھ ہی کیوں۔۔۔؟ اللہ کتنے خواب دیکھے تھے شادی کے لیے۔۔۔ کتنے ارمان

تھے وہ سب ٹوٹ گئے۔۔ اللہ کس کو بتاؤں کون سنے گا میری میں اکیلی ہوگی

ہوں۔۔۔ میرے والدین کو پتا چلا یا لوگوں کو پتا چلا تو سب باتیں کریں گے سب مذاق اڑائیں گے اللہ جی۔۔۔۔

وہ انیس سال کی معصوم اور کم عقل لڑکی اپنی عمر سے زیادہ سمجھدار اور صابرہ تھی۔۔

ایک عورت کے لیے یہی تو ہوتا ہے۔۔ شادی کے بعد لوگوں کی باتوں اور والدین کی عزت کی خاطر قربان ہو جاتی ہیں۔۔ مرٹ جاتی ہیں مگر بھنک تک نہیں پڑنے دیتی کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہیں۔۔۔۔

عامر کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو مومنہ کو اپنا موبائل دے دیا مگر مومنہ اپنے موبائل کے ٹوٹنے پر بہت دکھی تھی اسے بہت تکلیف ہوئی تھی رورو کے لکان ہو چکی تھی۔۔

عامر نے معافی مانگ لی اور اسے منا لیا مگر اس کا موبائل اور سب کے سامنے کی ہوئی بے عزتی تو لوٹ نہیں سکتی تھی۔۔ مومنہ نے عہد کر لیا کہ وہ آئی نہ عامر سے

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہ ضد کرے گی نہ ہی خفا ہوگی وہ اپنے ماں باپ کو پریشان نہیں کرنا چاہتی
تھی۔۔۔۔۔

لڑکی تھی نا۔۔ بیٹی تھی وہ۔۔ شادی کے بعد پرائی ہوگئی تھی۔۔ سسرال
والوں کے لیے ویسے بھی پرائی تھی۔۔ نجانے کون ہے جو بیٹیوں کا اپنا ہوتا ہے۔۔
ساری عمر خدمتوں میں لگ جاتی ہے۔۔ کبھی ساس سسر کی کبھی شوہر کی کبھی بچوں
کی کبھی رشتہ داروں کی مگر۔۔۔ مگر پھر بھی وہ غیر ہی رہتی ہیں (٩) (٩)۔۔۔



مومنہ کے پیٹ میں خاصا درد تھا۔۔ وہ صبح سے بھوکے کمرے میں پڑی تھی۔۔ نہ ہی
کسی نے آکر پتا خبر کی اور نہ ہی کھانے کا پوچھا۔۔ بھوک سے الگ چکر آ رہے تھے
اور درد الگ تھا۔۔ وہ بستر سے کوشش کر کے کھڑی ہوئی تو سر بری طرح

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چکرانے لگا۔ وہ سر کو تھام کر دو بارہ سے بیٹھ گئی۔ گھڑی پر وقت دیکھا تو دوپہر کے بارہ بج رہے تھے۔

ابھی کھانا پکا ہو گا شاید کھا رہے ہوں تھوڑا میں بھی کھا لوں تب کہ طبیعت ٹھیک ہو۔ مومنہ خود سے بڑ بڑاتی اٹھی اور بمشکل سیڑھیاں چڑھتی کچن تک پہنچی۔

کچن سارا خالی تھا۔ برتن چیک کیے تو خالی تھے۔

امی کھانا نہیں ہے؟؟ مومنہ نے سلمہ سے پوچھا جو بستر میں گھسی سردی کم کرنے کی کوشش میں تھی۔

نہیں ہے کھانا۔ مانگنے والا آیا تھا اسے دے دیا۔

www.novelsclubb.com

سلمہ نے ایک نظر اسے دیکھا

میں کیا کھاؤں بھوک لگی ہے پیٹ میں بہت درد ہے۔

مومنہ نے درد سے ہونٹ بھینچتے بے بسی سے کہا

کیا درد ہے۔۔ میں نے بھی بچے پیدا کیے ہیں۔۔ سارا کام کرتی تھی۔۔ میرے آپریشن کو دوسرا دن تھا میں نے سارا گھر کا کام کیا تھا اور بکریاں بھی سنبھالی تھیں۔۔

سلمہ نے اپنی تعریفیں شروع کر دی تھیں۔۔

مومنہ چپ چاپ کمرے سے نکل گئی۔۔ آپریشن کے چوتھے پانچویں دن تو ہاسپٹل سے ڈسچارج کرتے ہیں یہ وہاں ڈاکٹر کی بکریاں سنبھال رہی تھیں کیا؟؟ مومنہ نے زیر لب بڑبڑایا۔۔ سلمہ کے یہ فضول ہوائیاں اسے سمجھ نہیں آتی تھیں۔۔ وہ کتنی آسانی کے جھوٹ بول جاتی تھی۔۔ حتیٰ کہ وہ جھوٹی قسم بھی اٹھالیتی تھی۔۔ نماز تو وہ ایک نہیں پڑھتی تھی اور اگر رمضان میں ایک آدھ پڑھ بھی لے تو نماز پڑھتے پڑھتے باتیں بھی شروع کر دیتی۔۔ وہ گاؤں کی ایک جاہل عورت تھی جو (۶۶) ایک خوشحال مرد سے شادی کر کے خود کو ماڈرن سمجھنے لگی تھی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رکویہ پتیلی میں کچھ دال ہے روٹیاں پکا کر اس پتیلے کو چاٹ لو۔۔
سلمہ کہہ کر سر بستر میں دے گئی۔ مومنہ تھکے قدموں سے کچن میں گئی پتیلے
میں دال کا پانی پڑا تھا جو ایک گھونٹ جتنا تھا۔۔ فریج کو بھی تالا لگا تھا۔۔ مومنہ آہستہ
آہستہ چلتی ہوئی کمرے میں آگئی۔۔

شام تک وہ یوں ہی پڑی رہی۔۔ آجکل عامر کے حالات بھی پتلے تھے اس لیے نہ
ہی فروٹ تھانہ ہی کچھ اور کھانے کا سامان۔۔

جمعے کا دن تھا اس لیے عامر جلدی گھر آگیا تھا۔۔ مومنہ کو اس حالت میں دیکھ کر
اسے شدید غصہ آیا۔۔ اس نے مومنہ سے کافی پوچھا مگر مومنہ ٹالتی گئی۔۔ آخر
عامر کے اصرار پر اس نے دن والا واقعہ گوش گزار کر دیا۔۔۔

عامر غصے سے تن فن کرتا سلہ کی طرف پہنچ گیا۔۔ مومنہ اسے روکتی رہ گئی مگر
وہ رکا نہیں۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ بمشکل بھاگتی ہوئی اس کے پیچھے گئی۔

امی جی مومنہ صبح سے بھوکی ہے آپ کو پتا ہے نہ وہ بیمار ہے۔۔

عامر نے غصہ کنٹرول میں کرتے ہوئے نرم لہجے میں سلمہ سے پوچھا۔۔

سلمہ پہلے سے ہی لڑنے کو تیار تھی فوراً چلانا شروع ہو گئی۔۔

میں نے ٹھیکہ لیا ہے تیری بیگم کا۔۔ مجھے اور کام بھی ہوتے ہیں۔۔

سلمہ اس زور سے بولی کہ رابعہ اور اریبہ بھی باہر آگئی۔۔ دادا سسر بھی پریشانی سے بھاگے آئے۔۔

امی میں پیار سے پوچھ رہا ہوں۔۔ بیوی ہے میری اس کا خیال کرنا چاہیے اپ بھی کچھ لگتی ہے۔۔

عامر نے لہجہ نرم رکھنے کی پوری کوشش کی۔۔

عامر کس لہجے میں بات کر رہا ہے تو امی سے شرم کر کل کی آئی بیوی کے لیے ماں کو بے عزت کرے گا۔

رابعہ نے ٹانگ اڑانی ضروری سمجھی۔۔۔

تم چپ رہو آپی۔۔۔ عامر نے سختی سے کہا

کیوں چپ رہیں ہاں۔۔۔ تو کون ہوتا ہے یہ کہنے والا اس کمینہ کی خاطر ہمیں بے عزت کرے گا۔

اریبہ نے مومنہ کی طرف اشارہ کر کے کہا جبکہ سلمہ اب خاموش تماشا بنی ہوئی

تھی کیوں کہ اس کی سپورٹرز بیٹیاں لڑنے مرنے کو تیار کھڑی تھیں۔ یقیناً یہ

سب ان کی ملی بھگت تھی۔۔۔ وہ مومنہ کو گھر سے نکالنا چاہتی تھیں۔

مومنہ خاموش کھڑی اپنے پیٹ درد کو بھی برداشت کر رہی تھی اور جو درد دل میں

تھا اسے بھ ۶ ضبط کیے ہوئے تھی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو میرے سامنے نہ آنادفع ہو یہاں سے۔۔۔ عامر نے اریبہ کو غصے سے کہا۔۔
کیوں دفع ہوں اپنی اس بیوی کو دفع کر۔۔۔ اریبہ نے تمیز کو سائی ڈپر رکھ کر بد
تمیزی شروع کر دی تھی۔۔

مومنہ کو خبردار کچھ کہا تو جان سے مار دوں گا۔۔۔
عامر نے آج پہلی بار مومنہ کا دفاع کیا تھا۔۔۔ دادا سسر کھڑے بے زارگی سے
مومنہ کو دیکھنے لگے۔۔۔
فتنے کی جڑ یہی ہے اس سے پوچھو کیا موت پڑی ہے اس کو۔۔۔
سلمہ نے مومنہ کو دھکا دیا جس سے وہ بستر پر جا گری۔۔۔ درد کی ایک تیز لہر اٹھی اور
www.novelsclubb.com
مومنہ کراہ کر رہ گئی۔۔۔

رابعہ نے عامر کو دھکا دیا اور کرسی پر گرا دیا۔۔۔

سب بہنیں اور سلمہ عامر کو کھری کھری سنانے لگیں۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر ان سب کے ساتھ بحث میں ناکام ہو رہا تھا۔۔۔ بے اختیار اس کی آنکھوں میں آنسو آگے اور وہ زار زار رونے لگا۔۔۔

سب عورتیں مسلسل اسے باتیں سنانے میں مصروف تھیں۔۔

مومنہ اپنے شوہر کے آنسو برداشت نہ کر سکی۔۔ آج اس کی بس ہو گئی

تھی۔۔ وہ درد کی پراوہ کیے بغیر اٹھی اور جا کر رابعہ کے پاس کھڑی ہو گئی۔۔

ادھر بات کرو کیا کہہ رہی ہو۔۔۔

مومنہ نے اپنی آنکھیں غصے سے بڑی کرتے ہوئی مخاطب کیا۔۔۔

سسرال والے مارتے بھی ہیں گالیاں بھی دیتے ہیں۔۔ تم کو تو ہم اچھے ملے ہیں اسی

لیے فتنے بھیلار ہی ہو۔۔ ایک وقت نہ کھاتی تو مر جاتی کیا؟؟ اپنے کمرے میں

کھانے پینے کا سامان منگوا کر رکھو وہ کھایا کرو۔۔ عامر سے کہو بازار سے کچھ کھانے کو

لا دے ہم نے ٹھیکہ لیا ہے تمہارا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رابعہ کے لمبے چوڑے طنز کو اس نے خاموشی سے سنا اور پھر غصے سے بولی۔۔۔
بیمار ہوں میں مری نہیں ہوں پہلے بھی تم لوگ بھوکا ہی رکھتے رہے ہو۔۔ اور جو
سسرال والے گالیاں دیتے ہیں۔۔ وہ تمہیں ملیں گے۔۔ تم اپنے سسرال والوں
کی ماریں بھی کھانا اور گالیاں بھی سن لینا مجھ سے یہ کام نہیں ہوتے۔۔۔
مومنہ اس زور سے چیخی کہ اس کی آواز سب کو سکتے میں لے آئی۔۔ مومنہ آج
پہلی بار بولی تھی اور سب کو خوفزدہ کر گئی تھی۔۔۔
رابعہ اپنا منصوبہ اتنی آسانی سے ہاں فیمل ہونے دیتی اس نے زمین پر بیٹھ کر رونا
شروع کر دیا۔۔

تم نے مجھے اتنی بڑی بددعا ہے مومنہ۔۔۔ رابعہ کے مصنوعی آنسو اسے حیران کر
گئے تھے۔۔

بددعا یہ بددعا ہے؟؟ مومنہ نے حیرانگی سے کہا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رابعہ کو روتے دیکھ کر سب نرم پڑے مگر مومنہ حیرت اور غصے سے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

مومنہ اس کے معافی مانگو تم نے غلط کہا ہے۔۔۔ عامر نے اس سے معافی مانگنے کا کہا تو مومنہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

میں نے کسی کو بدعا نہیں دی میں معافی نہیں مانگوں گی۔۔۔

مومنہ نے رابعہ دیکھ کر دانت پیسے۔۔۔

دادا سسر نے اسے بازو سے پکڑا اور دھکے دے کر باہر نکال دیا۔۔۔

مومنہ کے پیٹ کے درد میں اضافہ ہوا تھا وہ تھکے قدموں سے چلنے لگی جب رابعہ کی آواز سنائی دی۔۔۔

ہم جھانکیں گے بھی نہیں تمہارے کمرے میں تم مرو یا جیوں کو فرق نہیں پڑتا ہمیں۔۔۔

رابعہ عامر کو کہہ رہی تھی اور عامر خاموشی سے باہر نکل آیا۔

*****_

ہفتے کا دن تھا۔ کل کی لڑائی کے بارے میں عامر اور مومنہ نے کوی بات نہیں کی تھی۔ ہفتہ ہونے کی وجہ سے سب مرد گھر ہی تھے۔ آج چھٹی تھی۔ عامر مومنہ کا خیال رکھ رہا تھا۔ وقتاً فوقتاً اسے درد ہوتا رہتا مگر پھر آرام آجاتا۔ دوپہر کو مومنہ کچن میں سب کو نظر انداز کیے کھانا نکال کر کمرے میں لے آئی۔ کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد اسکے درد میں اضافہ ہوا۔ اس نے عامر کو بتایا کہ اسے لیبر پین شروع ہو گیا ہے۔۔۔ عامر پریشانی کے عالم میں سلمہ کے پاس بھاگا تھا۔۔۔ ماں سوتیلی ہو یا سگی۔۔۔ بچہ پریشانی کے وقت اسی کے پاس جاتا ہے۔۔۔ مگر سگی ماں اور سوتیلی میں فرق ہوتا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمہ نے عامر کی بات پر کان نہ دھرے سب لوگ گھر میں موجود تھے مگر کسی نے جھانکنا گوارا نہیں کیا۔۔ عامر نے جلدی سے گاڑی کی چابی ڈھونڈی اور مومنہ ک گاڑی میں بٹھا کر ہسپتال لے آیا۔۔

دونوں کے لیے یہ پہلی بار تھا اس لیے کسی کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیا کرنا ہے۔۔

ہسپتال میں داخل ہوتے ہی نرس نے اسے بڑی چادر میں لپیٹا دیکھ کر ہنس دی۔۔ لگتا ہے تمہارے علاقے میں برف پڑی ہے۔۔

نرس کی بات پر مومنہ خاموشی سے سر جھکا گی۔۔ بیڈ پر لیٹ جاؤ ڈاکٹر ارہی ہے۔۔۔

نرس کے کہنے پر مومنہ بیڈ پر لیٹ گئی۔۔ درد بڑھتا جا رہا تھا ڈاکٹر نہ آئی۔۔ اس نے تنگ ہو کر میکے فون کیا۔۔۔

اس کی امی نے اسے تسلی دی اور جلدی پہنچنے کا کہا۔۔۔

تمہارے ساتھ کون کون ہے۔ شازیں بیگم کے پوچھنے پر مومنہ رودی۔۔ مہم میں
اکیلی ہوں میرے ساتھ صرف عامر ہیں مجھے آپ کی ضرورت ہے آپ آجائیں
پلیز۔۔۔

پاس بیٹھی نرس کو مومنہ کی تکلیف کا اندازہ ہوا تھا۔۔ کال کٹنے کے بعد نرس نے اس
سے پوچھ ہی لیا۔۔ کوی نہیں ہے تمہارے ساتھ؟؟
نہیں کوی نہیں ہے۔۔ مومنہ نے بیڈ سے اٹھتے کہا تھا۔۔ شاز یہ بیگم نے اسے
ہسپتال کے قریب چاچو کے گھر آنے کا کہہ دیا تھا

سسرال والے کیوں نہیں آئے۔۔ نرس نے تجسس سے پوچھا
پتا نہیں۔۔ مومنہ کہہ کر تیزی سے لیبر روم کے باہر آگئی۔۔۔

****_

#



عامر مومنہ کو درد میں دیکھ کر کافی اداس تھا۔۔ ہسپتال سے چاچو کے گھر لے جاتے وقت اس نے فون کر کے گھر مومنہ کے بارے میں بتا دیا تھا۔۔ ان لوگوں کی بے رخی پر عامر اور دکھی ہوا تھا۔۔ مومنہ نے عامر کے چہرے کو دیکھا۔ ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو چکی تھی اس نے خود کو رونے سے باز رکھا تھا آنسو بار بار آنکھوں سے بہہ پڑتا۔۔

وہ مرد تھا مگر بہت کمزور دل مرد تھا۔۔ مومنہ کی طبیعت خرابی پر یوں ہی رو پڑتا۔۔

www.novelsclubb.com وہ جیسا بھی تھا

مگر مومنہ پر جان دیتا تھا۔۔ اگر غصہ کر بھی دیتا تھا تو یہ اس کی فطرت تھی۔۔ مرد تو ہوتے ہی انا زادے ہیں۔۔ اپنی انا پر سوال اٹھانے والی انگلی برداشت نہیں کر

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سکتے۔۔ عامر کو بھی اس کچھ عرصے میں احساس ہو گیا تھا کہ مومنہ کیا کیا سہہ رہی ہے۔۔۔ اسے پچھتاوا تھا اپنی لاعلمی پر۔۔۔ اسوقت وہ صرف مومنہ کو سوچ رہا تھا جو درد سے رو رہی تھی۔۔ عامر کے پاس تسلی کے الفاظ بھی نہیں تھے اسے خود سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ کیا کرے۔۔۔

***-

چاچو کے گھر پہنچ کر مومنہ پر سکون ہو گئی۔۔ درد بڑھتا جا رہا تھا اور دل کی دھڑکن تیز سے تیز تر ہو رہی تھی۔۔ ایک طرف ماں بننے کی خوشی اور دوسری طرف عجیب سا ڈر تھا کہ کیا ہو گا۔۔۔

مومنہ کو گھر کے نیچے والے پورشن میں رکھا تھا تاکہ وہ پر سکون رہ سکے۔۔

پر آئی یویٹ کلینک سے ایک لیڈی ڈاکٹر کو بلوا کر مومنہ کی دیکھ بھال کی ذمہ داری دی گئی۔۔ مومنہ کی ماما اس کے ساتھ ساتھ رہی تھیں۔۔ اس کی چاچی نازیہ

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کے لیے بار بار کچھ کھانے کو لے آتیں۔۔ ان کے پیار کو دیکھ کر مومنہ بے ساختہ مسکرا دیتی۔۔

رات مغرب کے وقت سلمہ عرفان صاحب اور عظمیٰ ممانی وہاں آن ٹپکے۔۔ اچھی خاصی دعوت اڑا کر بغیر مومنہ کو تسلی دیے یا کوئی مدد کیے گھر جانے کی تیاری میں کھڑے ہو گے۔۔

سلمہ کو رات رکنے کا کہا تو اس نے بے نیازی سے یہ کہہ کر جان چھڑالی کہ اس کی چھوٹی بیٹی اس کے بغیر سوتی نہیں ہے اگر رات میں بچہ پیدا ہو جائے تو ہمیں بتا دینا ورنہ صبح آجائیں گے ہم۔۔

ان لوگوں کا اس قدر بے حس پن شاز یہ بیگم سمیت سب کو حیران کر گیا۔۔ رات عشا کے بعد مومنہ سے شاز یہ نے اصرار کر کے پوچھا تو مومنہ نے انہیں ساری باتیں بتادیں جو شادی کے بعد سسرال میں اس نے سہی تھیں۔۔

غم و غصے سے شازیہ بیگم لال ہوگئی تھی۔۔

مومنہ کامر جھایا چہرہ دیکھ کر بے ساختہ ان کی آنکھیں نم ہوگئی تھیں۔۔۔
اتنے لاڈ پیار سے پالا تھا انہوں نے اس معصوم پری کو۔۔۔ کبھی گرم ہوا بھی نہ
لگنے دی تھی۔۔۔ اچھے لوگ سمجھ کر وہاں شادی کروادی تھی اور وہ کیسے نکلے
تھے۔۔۔ ان کی بیٹی کب اتنی سمجھدار ہوگئی تھی کہ ان سے باتیں چھپانے لگی
تھے۔۔۔ کبھی چھوٹے بھائی سے لڑائی ہو جاتی یا کوئی چیز نہ ملتی تو گھر سر پر اٹھالیتی تھی
اور اب مسکرا کر ہر درد سہہ رہی تھی۔۔۔

رات کے تین بج گئے جب مومنہ ٹھیک نہیں ہوئی تو اسے ہسپتال شفٹ کر دیا
گیا۔۔۔ درد برداشتر کرتے کرتے بلا آخر دن کے دو بجے مومنہ نے ایک خوبصورت
اور ننھے سے وجود کو جنم دیا۔۔۔ بلکل مومنہ کی فوٹو کاپی تھا۔۔۔ بڑی بڑی
آنکھیں۔۔۔ مگر ان کا رنگ کالا تھا جبکہ مومنہ کی آنکھیں بھوری تھیں۔۔۔ چھوٹی
سی ناک اپنے دادا پر گئی تھی اور پتلے سے ہونٹ نجانے کس کی مشابہت رکھتے

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھے۔۔ خیر وہ ننھا وجود دیکھ کر مومنہ ہر درد بھول گئی اور خوشی سے اس کی آنکھیں بھر گئی۔۔ سب درد اس نے اپنی اولاد کو دنیا میں لانے کے لیے ہی رو جھینلا تھا۔۔ ایک ماں ہر درد اپنی اولاد کی خاطر مسکرا کر سہہ لیتی ہے۔۔۔

ماں اور بچہ دونوں کو روم میں شفٹ کر دیا گیا۔۔ ایک بات مومنہ کو سمجھ آگئی تھی۔۔ سرکاری ہسپتالوں میں بغیر جان پہچان اور سفارش کے ڈاکٹر زمریض کو خاص اہمیت نہیں دیتی تھیں۔۔ مومنہ کے ساتھ والے بیڈ پر عورتیں تڑپتی اور چیختی رہیں مگر بنہیں ڈپٹ کر خاموش کر دیا جاتا۔۔ جس کی سفارش ہوتی اس کے آگے پیچھے بھاگ رہی ہوتی تھیں۔۔ مومنہ کے والد ڈاکٹر تھے اور ان کی موجودگی کی وجہ سے مومنہ کا اچھی طرح خیال رکھا گیا تھا۔۔۔

سلمہ جوں ہی کمرے میں آئی فوراً بچے کو اٹھا کر گود میں رکھ لیا۔۔۔

مومنہ نے شازیہ بیگم کی طرف دیکھا جو ناگواری سے سلمہ کو دیکھ رہی تھیں۔۔۔
مومنہ ایک سرد آہ بھر کر رہ گئی۔ کچھ دیر بعد ہی وہ سب گھر لوٹ آئے۔۔
شازیہ بیگم بچے اور مومنہ کو لے کر کمرے میں آگئی۔۔۔ تین دن وہ مومنہ
کے پاس رہیں۔۔ اور ان تین دنوں میں مومنہ کو کسی نے کھانے کا بھی نہیں پوچھا
اور نہ ہی بچے کو دیکھا۔۔ سلمہ کے علاوہ کسی نے بچے کا چہرہ بھی نہیں دیکھا تھا۔۔
شازیہ بیگم خود جا کر کھانا لے آتی۔۔ تیسرے دن جب ان کی بس ہوئی تو وہ مومنہ
اور بچے کو لے کر اپنے گھر لے آئی۔۔۔

مومنہ اپنے میکے میں تھی جب اسے خبر ملی کہ نائی لہ بھی ہسپتال میں ایڈمٹ ہے
اور سلمہ ایک ہفتے سے اس کے ساتھ ہسپتال میں ہے۔۔ آپریشن سے نائی لہ کو
ایک بیٹی ہوئی۔۔ مومنہ ایک سرد آہ لے کر رہ گئی۔۔ مومنہ کی باری سلمہ نے
بہانہ بنا دیا تھا اور نائی لہ کے ساتھ ایک ہفتے سے ہسپتال ہے۔۔ اور اتنا ہی نہیں
نائی لہ کے آپریشن کے بعد بچی اور نائی لہ دونوں کو سلمہ نے بڑی لگن سے سنبھالا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھا۔۔ عامر اور مومنہ نے اس بات کو شدت سے محسوس کیا تھا۔۔ جتنا خیال نائی لہ
کار کھا گیا تھا اتنا مومنہ کا حق بھی تو تھا۔۔ آخر اس معصوم نے کسی کا کیا بگاڑا تھا جو اتنی
نفرتیں جھلنی پڑیں۔۔۔

عامر آفس کے سلسلے میں اکثر گھر آجاتا اور کبھی کبھار مومنہ سے ملنے چلا جاتا
تھا۔۔۔

مومنہ امی کہہ رہی تھیں تم نے ان کے کچھ برتن چوری کر لیے ہیں کافی شور ڈالا تھا
رات میں انہوں نے۔۔۔

عامر آج مومنہ سے ملنے آیا تھا۔۔ اور سلمہ کے تماشے کے بارے میں اسے بتایا

www.novelsclubb.com
کون سے برتن۔۔۔؟؟؟ مومنہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

امی کہہ رہی تھیں کہ تم سٹور سے کچھ چیزیں چرا کر لے گئی ہو ان کے کچھ برتن
بھی تھے۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر نے بتایا تو مومنہ غصے سے بھر گئی۔ اور آپ نے انہیں کچھ نہیں کہا؟؟؟
میں نے کہا کہ میں پوچھوں گا وہ چوری نہیں کر سکتی۔۔۔ عامر نے یوں بتایا جیسے
کوی تیر مار آیا ہو۔۔۔

عامر آپ کی بیوی پر چوری کا الزام لگایا گیا ہے اور آپ نے کچھ کہا بھی نہیں۔۔۔؟؟
مومنہ غصے میں بولی تو عامر سر جھکا گیا
شازیہ بیگم نے دونوں کی باتیں سن لی تھیں۔۔۔ وہ شہزاد صاحب سے بات نہیں کر
سکتی تھیں۔۔۔ کیوں کہ وہ غصے کے بہت تیز تھے اگر کچھ الٹا سیدھا کہہ دیتے تو بات
بگڑ سکتی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار گھر پہنچنے دو اب نہیں بخشوں گی ان لوگوں کو۔۔۔۔

#



مومنہ بیٹھی کسی گہری سوچ میں گم تھی۔۔ شادی کے بعد سے اب تک کے تمام
مناظر اس کی نظروں سے سامنے تھے۔۔

غلطی میری بھی مگر اتنی نہیں کہ مجھ پر یہ ظلم کیے جائیں۔۔

عورت تو محبت کی بھوکی ہوتی ہے۔۔ اپنے شوہر سے وفا کرتی ہے صرف اس کے
پیار کے لیے توجہ کے لیے۔۔ اگر عامر اس کا ساتھ دے تو اسے کسی دوسرے کی
ضرورت ہی نہیں ہے۔۔ مومنہ کو اس کے والدین دینی اور دنیاوی دونوں تعلیم

دیں۔۔ شادی سے پہلے تک وہ پردہ کرتی نماز قرآن پڑھتی صبح شام کے اذکار

کری۔ مگر شادی کے بعد اس نے نماز تو نہ چھوڑی مگر باقی سب کچھ چھوڑ دیا تھ۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میر اللہ مجھ سے خفا ہے اسی لیے آزمائش میں ڈال دیا ہے۔۔ میں میں اب کوی
گناہ نہیں کروں گی بس اللہ کو راضی کروں گی۔۔ مومنہ خود سے مخاطب
تھی۔۔۔

حملہ عورت کے ہار موز میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے کبھی وہ کسی معمولی بات پر غصہ
کرتی ہے کبھی یوں ہی خوش ہو جاتی ہے۔۔ کبھی چڑچڑی ہو جاتی ہ کبھی طبیعت کیسی
کبھی ویسی۔۔ اس حالت میں عورت کو کسی پیار کرنے والے اور خیال رکھنے والے
کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اسے پیار سے ٹریٹ کیا جائے ورنہ اس کے ذہن کے
ساتھ ساتھ بچے پر بھی اثر پڑتا ہے۔۔ مگر مومنہ نے اپنی ساری بریکنگیسی کی حالت
میں ذہنی افیت ہی جھیلی ہے۔۔۔
www.novelsclubb.com

مومنہ۔۔۔۔

عامر کی آواز پر وہ چونک کر خیالات سے باہر آئی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

چلیں۔۔ لیٹ ہو رہا ہے۔۔۔

جی۔۔ مومنہ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔ آج وہ واپس اپنے سسرال جا رہی تھی۔۔۔

- شازیہ بیگم مومنہ اور بچے کو لے کر اندر داخل ہوئی ہیں تو ساری عورتیں ** * ناگواری سے منہ بنا کر چلی گئی ہیں۔۔ سلمہ نے سلام دعا کی اور کچن میں گھس گئی۔۔

مومنہ لب پھینچے کمرے میں آگئی۔۔۔

کیا نام سوچا ہے پھر بچے کا۔؟

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم مومنہ سے مخاطب ہوئی ہیں

وہی جو اس کے دادا نے بتایا تھا۔ امیر معاویہ۔۔۔

مومنہ نے خیالوں میں گم جواب دیا

شازیہ بیگم نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔

دو دن بعد مومنہ بستر سے اٹھی تھی۔۔ دو دن عامر کی چھٹی تھی سو وہ کھانا سے لا

دیتا آج وہ آفس چلا گیا تھا۔۔ بھوک نے ستایا تو وہ اٹھ کر کچن میں گئی۔۔ سلمہ

نئی لہ کے ساتھ گپیں ہانکنے میں مگن تھی۔۔

امی کھانا نہیں ہے۔۔ مومنہ نے خالی برتن دیکھ کر پوچھا

ختم ہو گیا۔۔ سلمہ نے مختصر جواب دیا اور پھر سے گپیں ہانکنے لگی۔۔

مومنہ خاموشی سے واپس آگئی۔۔

دودھ اور دبل روٹی کھا کر اس نے کمرے کی صفائی کی۔۔ معاویہ سو رہا تھا اس لیے

www.novelsclubb.com

وہ مطمئن تھی۔۔

صفائی کرتے وقت اسے احساس ہوا کہ اس کے جہیز کی کافی چیزیں غائب ہیں۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ سلمہ کے پاس گئی اور پوچھا تو پت چلا کہ وہ چیزیں تو سلمہ نے خود کی خریدی ہیں۔۔ مومنہ اس کے سفید جھوٹ پر حیران رہ گئی۔۔

۔ عامر میرے جہیز کی چیزیں امی لے گئی ہیں اور واپ نہیں کر رہی۔۔ **

شام میں مومنہ عامر سے مخاطب ہوئی۔۔ جو کچھ بھی ہو جہیز ایک بات کی عمر بھر کی کمائی ہوتا ہے جو وہ اپنی بیٹی کو دیتا ہے

ایک بیٹی کبھی بھی اپنا جہیز کسی کے ساتھ نہیں بانٹ سکتی۔۔

مومنہ اگنور کر دو چھوڑو۔۔ عامر نے بے زارگی سے کہا

عامر میرا جہیز ہے۔۔

www.novelsclubb.com

عامر نے مومنہ کی بات ہی کاٹ دی

واٹ جہیز بس کرو چھل وڑو۔۔ میں تنگ آ گیا ہوں روز روز کے جھگڑوں سے

--

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر اکتا کر کمرے سے جانے لگا

ٹھیک ہے میں ہی چلی جاتی ہوں آپ کی زندگی سے آپ کی جان چھوٹ جائے
گی۔۔۔

مومنہ نے معاویہ کو گود میں لے کر غصے سے کہا

بلاتا ہوں ان ** (گالی) کو کیوں تیرا جہیز لے گے۔۔۔

عامر غصے سے کہتا کمرے سے نکل گیا۔۔۔ مومنہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

کچھ دیر بعد عرفان اور سلمہ بھی وہاں پہنچ گے

کیا تکلیف ہے تمہیں مومنہ

www.novelsclubb.com

عرفان نے غصے سے کہا

مومنہ لب بھینچے خاموش رہی

سسرال از مومن رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کچھ چیزیں ہی لے کر گے ہیں اتنا شور کیوں ڈالا ہوا ہے

عرفان پھر مخاطب ہوا

میرا جہیز ہے وہ۔۔ چیزیں نہیں ان کا کوئی حق نہیں میرے کسی بھی سامان کو ہاتھ

لگائیں

مومنہ نے سختی سے کہا

تم تو بڑی شریف ہو جیسے

عرفان نے پھر زہرا گلا

ہاں تو نائی لہ جیسی شریف ہی کوئی لے آتے جو آپ کو پسند بھی اتنی
www.novelsclubb.com

مومنہ نے دو بدو جواب دیا

نائی لہ تیری وجہ سے لڑتی تھی ہم سے۔۔ تجھے ہم اتنی عزت دیتے ہیں۔۔

سلمہ نے بھی دانت پیس کر کہا

کونسی عزت بھئی۔۔ بھوکی میں رہتی رہی۔۔ طعنے میں سنتی رہی۔۔ بچہ پیدا کر کے

آگئی آپ لوگوں کو خبر نہ ہوئی۔۔ میکہ میں پورا مہینہ رہ کے آئی۔۔ بچے کی

شک بھی تم لوگوں نے نہس دیکھی یہ عزت ہے؟؟؟

مومنہ پھٹ پری تھی۔۔ عامر خاموشی سے ایک جگہ بیٹھا رہ۔ یوں جیسے وہ کوی بت

ہو۔۔

سلمہ بھاگ کر اریبہ اور رابعہ کو بلا لای۔۔

کیا تکلیف ہے مومنہ کیوں جان نہس چھوڑتی ہماری۔۔

www.novelsclubb.com

اریبہ آتے ہی بد لحاظی سے بولی۔۔

عامر کے بت میں پہلی بار حرکت ہوئی اور وہ غصے سے اٹھ کر اریبہ پر چڑھ دوڑا

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

دفع ہو جا میرے کمرے سے۔۔ نکل جا کمینہ ورنہ جان سے مار دوں گا۔۔ عامر نے

اریبہ کو دھکے دے کر کمرے سے نکال دیا

عرفان بھی غصے سے کھڑے ہو گے

یہ اپ کی بیٹیاں میری ماں کے سامنے منہ پھیر کر جاتی رہیں سلام تک نہیں کیا

مومنہ چپ نہ رہی تھی۔۔ ان کی مرضی یہ جو بھی کریں تجھے کیا۔۔

عرفان نے بے حسی کی مثال قائم کی اور کمرے سے نکل گیا۔۔

امی کونس گلاس چاہیے آپ کو جو مجھ پر چوری کا الزام لگا تھا۔

www.novelsclubb.com

صبح سلمہ کو مومنہ کمرے میں لے آئی اور گلاس کی کہانی پوچھی

یہ بستر جو تم نے بچھایا ہے یہ میرا ہے۔۔ سلمہ نے بستر کی طرف اشارہ کیا جو مومنہ

نے پھٹا ہوا سی کر بچھایا تھا۔۔ لے جاو۔۔ مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا۔۔

سلمہ بستر اٹھا کر چل دی۔۔

***_

آج ہفتہ تھا۔۔ عامر کو چھٹی تھی اس لی وہ گھر پر ہی تھا۔۔ مومنہ ناشتہ بنانے کچن میں

آئی۔۔ اپنی دھن میں ناشتہ بنا رہی تھی جب رابعہ بول پڑی۔۔

ہمارے کچن میں تمیز سے رہنا۔ میرے باپ کا کھاتی ہے اور نخرے کرتی ہ۔۔

رابعہ کپڑے استی کرتے بک بک کر رہی تھی۔۔

مومنہ سر جھٹک کر کام میں لگ گئی۔۔ یہ تڑکسی اور کود کھانا میں ڈرتی نہیں

ہوں۔ مومنہ کی خاموشی پر رابعہ دوبارہ بولی۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے چپ رہنے دو۔۔ تنگ مت کرو۔۔

مومنہ نے پلٹ کر غصے سے کہا۔۔

رابعہ نے استری چھوڑ کر ہاتھ کمر پر رکھ کر کہا

مومنہ پاس پڑا بیلن اٹھا کر اس کے پاس گئی۔۔

تنگ کیوں کر رہی ہو یہ بیلن دیکھا ہے نا۔۔

مومنہ لے ڈرانے کی غرض سے اسے بیلن دکھایا۔۔

رابعہ آگے بڑھی اور بیلن اس لیے ہاتھ سے چھین کر مومنہ کے سر پر دے مارا۔۔ اور بس وہ لمحے تھے کہ مومنہ کا سر چکرا کر رہ گیا۔۔ سلمہ دور کھڑی مسکرا کر یہ سب دیکھ رہی تھی۔۔ اریبہ نے بھی رابعہ کا ساتھ دیتے ہوئے مومنہ کو مارنا شروع کر دیا۔۔

چہرے پر تھپڑ پیٹ میں مکوں کی برسات کر دی۔۔ اسے نیچے گرا کر خوب گالیاں بکی۔۔

ارسلان بھاگ کر عامر کے پاس گیا اور اسے صورتحال سے آگاہ کیا

عامر فوراً وہاں پہنچا اور بے سدھ پڑی مار کھاتی مومنہ کو چھڑایا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کے کپڑے خون سے لت پت ہو چکے تھے اس کے پیٹ میں مارنے کی وجہ سے اسے بلیڈنگ شروع ہو چکی تھی۔۔ عامر نے اریبہ کو تھپڑ جڑ دیا

سلمہ بھی اسی لمحے حرکت میں آئی اور راپہ اور اریبہ کو لے کر کمرے میں چلی گئی۔۔

عامر مومنہ کو لے کر کمرے میں آ گیا۔۔ مومنہ درد سے بے حال بستر پر ڈھے گئی۔۔

عامر نے فوراً عرفان کو کال کر کے ساری بات بتائی۔۔ عرفان نے مومنہ سے بات کروانے کو کہا۔۔

مومنہ یہ بات گھر میں ہی رکھنا میں آرہا ہوں۔۔ عرفان کا اشارہ مومنہ کے میکے کی طرف تھا۔۔ میں فون کر کے بتا رہی ہوں سب کو۔۔

مومنہ نے سپاٹ چہرے سے کہا۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

نہیں مومنہ اللہ کی رضا کے لیے معاف کر دو میں آکر انہیں منع کر دوں گا آئی بندہ
ایسا نہیں ہوگا۔۔

عرفان کے لہجے میں منت تھی۔۔ مومنہ نے بغیر کچھ کہے کھٹاک سے فون بند کر
دیا

عامر خاموشی سے ساری کاروائی دیکھتا رہا
مومنہ نے بلال چاچو کو فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے عرفان سے بات
کرنے کا کہہ کر کال کاٹ دی۔۔

کچھ دیر بعد مومنہ کی ماما کو فون آیا۔۔ ان کے لہجے سے پتا چل گیا تھا کہ انہیں اس
معاملے کا بلکل نہیں پتا۔۔ مومنہ نے ان کی معلومات میں بھی اضافہ کیا اور ساری
بات بتادی۔۔ اور شہزاد صاحب کو کچھ بھی بتانے سے منع کر کے کال کاٹ دی۔۔
عامر کو تھوڑی دیر میں عرفان کی کال آگئی۔

ابو وہ کچھ نہیں کہتے آپ گھر آجائیں وہ صرف بات کریں گے بس۔۔

عامر نے انہیں ضمانت دی اور کال کٹ گئی۔۔

کیا ہوا۔؟ مومنہ نے سپاٹ چہرے سے پوچھا نہ وہ ادا اس تھی نہ رو رہی تھی۔۔ عامر

اس کے تاثرات سے خوفزدہ ہوا تھا

کچھ نہیں بس انہیں ڈر ہے کہ تمہارے پاپا انہیں ماریں گے۔۔ تم جانتی ہو وہ کتنے

سخت ہیں۔ ابو گھر نہیں آرہے ہیں۔۔ کہہ رہے ہیں میں بھاگ جاؤں گا۔۔

عامر نے تفصیل بتائی۔۔

میرے ساتھ زیادتی کرتے انہیں خوف نہیں آیا۔۔؟ مومنہ نے استہزایہ کہا عامر

نے سر جھکا لیا۔۔

***_

♥♥♥_

مومنہ۔۔ مومنہ میری بیچی۔۔

شازیہ بیگم کمرے میں داخل ہوتے ہی پستر پر پڑی مومنہ کی طرف بھاگی۔۔ ان کے ساتھ ساتھ مومنہ کی دادی بھی موجود تھی۔۔

مومنہ بمشکل اٹھ بیٹھی۔۔ شازیں بیگم نے اسے سینے سے لگالیا۔۔

پھٹے ہونٹ جن سے خون بہہ کر خشک ہو گیا تھا۔۔ آنکھوں میں پڑھے سیاہ گڑے۔۔ منہ پر خراشوں کے نشانات۔۔ بازوؤں پر دانتوں کے نشان۔۔ واضح نظر آرہے تھے۔۔

چند دنوں میں ہی وہ صدیوں کی بیمار لگی تھی۔۔ جس ذہنی اذیت میں وہ تھی صرف وہی جانتی تھی۔۔۔

یہ کیا حال ہو گیا مومنہ۔۔۔ شازیہ بیگم بھرائی آواز میں بولی۔۔ پھر پس سوے ہوئے معاویہ کی طرف بڑھی اور اسے اٹھا کر چومنے لگیں۔۔ مومنہ ابھی سب کے

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سامنے جرگہ لگے گاہر بات بتانا آج میں ان لوگوں سے سوال کروں گی آخر میری
بچی نے کیا بگاڑا تھا۔

مومنہ کی دادی دکھ اور غصے سے گویا ہوی ئی

مومنہ ہلکا سا سر ہلا کر رہ گئی۔۔۔

آپ لوگ نہیں جانتے یہ کیا کرتی ہے ہمارے ساتھ۔۔۔

رابعہ مصنوعی اداکاری سے بولی تھی۔۔۔ جرگہ لگ چکا تھا اور سب ایک جگہ موجود
تھے۔۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ کی دادی شازیہ بیگم اور بلال چاچو جرگے میں موجود تھے شہزاد صاحب کو اس
سب سے بے خبر رکھا تھا۔۔۔

عرفان صاحب کیا اس لیے میں نے اپنی بچی آپ کو دی تھی؟؟

بلال چاچو کے لہجے میں دکھ اور افسوس تھا

غلطی ہماری نہیں ہے یہ زیادہ مسئلے پیدا کرتی ہے آخر کب تک سہتے ہم۔

عرفان صاحب نے بھی اداکاری کی حد پھلانگی تھی

کیا کرتی ہے یہ بتائیں نا پھر ہم حل نکالیں گے

شازیہ بیگم ان کے جھوٹ کو بھانپ گئی تھیں

گڑھے مردے مت اکھاڑیں بس آئی دیدہ آپ کو شکایت نہیں ملے گی۔۔ عرفان

کے پاس مومنہ کے خلا فکچھ ہوتا تو وہ کہتے۔۔ اب سب کے سامنے جھوٹ بول کر

اپنی پول نہس کھول سکتے تھے اس لیے معاملہ رفع دفع کرنا چاہ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ اللہ کی خاطر معاف کر دو۔۔

عرفان اب مومنہ سے مخاطب تھے۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ خاموش بیٹھی سب کو سن رہی تھی۔۔ اسے کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی۔۔ سب کچھ سامنے تھا۔۔ ہر کوئی جانتا تھا کہ غلط کون ہے۔۔۔

شازیہ بیگم نے بہت کوشش کی مگر عرفان بات کو یہاں وہاں کر کے ختم کر کے اور وعدہ کر لیا آئی ندہ کوئی شکایت نہیں ملے گی۔۔ اور آخر وہ لوگ مومنہ کے بسے بسائے گھر کو اجڑنے نہیں دے سکتے تھے سو خاموش ہو گے مگر اتنا ضرور کہہ دیا کہ آئی بندہ اگر کچھ ہوا تھا برداشت نہیں کیا جائے گا۔ او عرفان ان کی ہاں مس ہاں ملاتے رہے۔۔ آخر کو ان کے ساتھ دشمنی مول لے کر وہ اپنی عزت اور کڑی پرداؤ پر نہیں لگا سکتے تھے۔۔ کیوں کہ بلال چاچو کے ساتھ ان کے بہت سے مطلب وابستہ تھے جو وہ پورا کرنا چاہتے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

***_

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر اگر سکون چاہئیے تو ہمیں الگ ہونا پڑے گا ورنہ یہ روز روز کے جھگڑے
ہمیں جینے نہیں دیں گے۔۔۔

شام مومنہ عامر کو اپنا فیصلہ سنارہی تھی۔۔۔

میں بات کرتا ہوا ابو سے ہم الگ ہو جائیں گے۔۔۔

ہاں مگر میں کمرے میں چولہا نہیں جلاؤں گی فلحال مجھے سٹور صاف کروا کر دیں میں
اس کو چکن سیٹ کروں گی۔۔۔

مومنہ قطعی انداز میں بولی

مگر ان لوگوں کا سامان۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ عامر کی بات کاٹ کر پھر سے بولی

مجھے نہیں پتا جو بھی کریں بس کل میں الگ ہو چاؤں گی بس۔۔۔۔۔

***_

دوپہر تک سٹور کا ایک حصہ صاف کر کے چکن سیٹ ہو چکا تھا۔ ایک حصے میں کباڑ دھرا ہوا تھا۔ مومنہ نے اس پر شکر کیا۔ کم از کم وہ سکھ سے کھا تو سکے گی۔۔ بھوکا تو نہیں رہنا پڑے گا۔۔

۔***۔ علیحدہ ہونے کے بعد مومنہ کافی پر سکون تھی۔۔ وہ اپنی ایک نئی

زندگی شروع کرنا چاہتی تھی۔۔ اب وہ اور عامر ایک دوسرے کو وقت

دیتے۔۔ سب کچھ بھلا کر وہ ایک نئی شروعات کر چکے تھے۔۔

عامر اب مومنہ کو پہچاننے لگا تھا۔۔ مومنہ ایک معصوم اور معصوم بچوں جیسی لڑکی

تھی۔۔ حالات نے اسے کافی سنجیدہ بنا دیا تھا۔۔ مگر عامر کا ساتھ اور توجہ پا کر وہ پھر

سے کھل اٹھی تھی۔۔ وہ بہت بدل چکی تھی۔۔ اس نے خود کو عامر کے رنگ میں

رنگ دیا تھا۔۔ ضد غصہ اور اڑیل پن اس نے بہت دور چھوڑ دیا تھا۔۔ وہ عامر کے

ساتھ دال روٹی کھا کر بھی خوش تھ۔ مومنہ نے کبھی اس سے کوئی خواہش نہیں

کی۔۔ کبھی گلا نہیں کیا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

گیارہویں کے امتحان میں وہ اول آئی تھی۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئی تھی۔ آگے پڑھ کر کچھ بننا اس کا جنون تھا۔۔۔

اسے نماز سکھائی اور قرآن سکھایا اور بہت جلد عامر نماز کا پابند ہو گیا۔ قرآن وہ اٹک اٹک کر پڑھتا تھا۔۔۔

سوتیلی ماں نے صرف کھانا پکا دیا۔ اور کپڑے دھو دیے۔۔ تربیت کچھ بھی نہ کی تھی۔۔ مومنہ نے عامر کو بدل دیا۔۔ تھ۔۔

وہ دونوں اپنی زندگی میں خوش تھ۔۔ مگر یہ خوشی بھی وقتی ثابت ہوئی۔۔

رمضان بھی شروع ہو چکا تھا۔۔ شازیہ بیگم نے مومنہ کے لیے افطار کا سارا سامان اپنی طرف سے بھیجا۔۔۔ عامر کے پاس تو اتنی گنجائش نہ تھی کہ وہ مومنہ کو عید کی خریداری کروا سکتا۔ مومنہ نے اس پر بھی صبر کیا تھا۔۔ شازیہ بیگم نے عید کے

کپڑے بھی خود خرید کر انہیں بھیجے تھے۔۔ عید بھی خیریت سے گزر گئی تھی۔۔ اور مومنہ کے بارہویں کے پرچے شروع ہو گئے۔۔

عامر مومنہ کو پرچے دلوانے ساتھ لے جاتا تھا معاویہ بھی ان کے ساتھ ہی تھا۔۔ چار ماہ کا معاویہ بہت تنگ کرتا اس لیے مومنہ اپنا پرچہ بیچ مین چھوڑ کر اسے دودھ پلاتی اور پھر واپس آ کر پرچہ دیتی۔۔ نگران بھی اس کی مجبوری سمجھتے تھے۔۔ سو روک ٹوک نہ کرتے۔۔ وہاں سبھی جانتے تھے کہ مومنہ کتنی لائق اور ذمہ دار لڑکی ہے اس لیے پورے حال میں اسی کے چرچے ہوتے رہتے کہ شادی شدہ ہے بچہ بھی سنبھالتی ہے گھر بھی سنبھالتی ہے اور پڑھائی بھی کرتی

ہے۔۔۔۔۔ خیر یوں ہی پرچے مکمل ہوئے اور ہمیشہ کی طرح وہ اول آئی تھی۔۔ اور اسی طرح اس نے بارہویں کے پرچے بھی دے دیے جن میں وہ پھر سے اول آئی تھی۔۔ مگر

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر کے حالات ایسے نہ تھے کہ وہ اسے پڑھا سکتا اس لیے مومنہ نے خوشی سے پڑھائی چھوڑ دی۔۔۔

مومنہ کو عامر کی فکر ستانے لگی تھی۔۔ عامر میٹرک فیل تھا۔۔ اور نوکری ہونے کے باوجود اسے ڈر تھا کہ اگر اسے نوکری سے نکال دیا گیا تو۔۔۔

مومنہ نے ضد کر کے عامر کو ایڈمیشن دلایا۔۔ اور یوں عامر نے پرائیویٹ پر..... میٹرک کے پیپر دیے۔۔ مومنہ نے اس کا بہت ساتھ۔۔۔ دیا

اس دن مومنہ اپنے میکے گئی تھی اور وہاں جو اسے پتا چلا وہ کافی حیران کن تھا۔۔۔

عرفان صاحب وقتاً فوقتاً بلال چاچو کو مومنہ کے بارے میں جھوٹی معلومات دیتے رہتے تھے۔۔ عرفان کا کہنا تھا کہ مومنہ سب سے بد تمیزی کرتی ہے اور

اپنے شوہر سے گھر کے کام کرواتی ہے اور اسے بے عزت کرتی رہتی ہے۔۔۔
حالانکہ یہ سب جھوٹ تھا۔۔۔

بلال چاچو نے تنگ آ کر جب مومنہ کو بتایا اور تصدیق چاہی تو مومنہ نے صاف بتا دیا
کہ یہ سب جھوٹ ہے۔۔۔

بلال صاحب کے ساتھ ساتھ شازیہ بیگم کا دل بھی ان سے برا ہو گیا۔۔۔

****_

مومنہ تمہیں پتا ہے رابعہ آپنی کارشتہ آیا ہے۔۔۔

عامر نے انکشاف کیا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔ مومنہ چونکی نہیں تھی اسے پتا تھا کہ گھر میں جانے جو
بھی ہو جائے اسے کبھی نہیں بتایا جاتا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں نے ابو سے بولا ہے انکار کر دیں۔۔ بہت دور ہے وہ جگہ اتنے دور کیسے رہے گی
رابعی۔۔۔

عامر نے نیا انکشاف بھی۔۔ کیا۔۔

آپ نے کیوں منع کیا ہے ابو جو بھی کریں آپ ایسے کیوں ٹانگ اڑا رہے ہیں۔۔
مومنہ کو آنے والے خدشات ستارے تھے کہ اب نجانے گھر کی عورتوں کا کیا رد
عمل ہو۔۔۔

بھائی ہوں میں اس کا۔۔ حق ہے میرا۔۔۔

عامر جتاتے ہوئے بولا جبکہ مومنہ لب کچل کر رہ گئی۔۔۔

www.novelsclubb.com

- ابو نے عامر کی وجہ سے رشتہ توڑا ہے۔۔ یہ عامر ہر جگہ ٹانگ اڑاتا رہتا ** *

ہے۔۔۔ پتا نہیں کون پٹیاں پڑھاتا ہے اسے۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رابعہ منہ میں بڑ بڑا رہی تھی۔۔۔ مومنہ پاس بیٹھی سب سن چکی تھی۔۔۔ اس دن کے جھگڑے کے بعد اسے براہ راست طنز نہں س کیا جاتا تھا البتہ طنز ضرور کیا جاتا تھا۔۔۔ دو دن رابعہ گھر میں سب سے خفا رہی اور بات بات پر غصہ کرنے لگ جاتی۔۔۔ آخر تیس کی ہو چکی تھی اب بھی رشتہ نہیں ہوتا تو شاید پاگل ہو جاتی۔۔۔

مومنہ نے عامر کو رشتہ کی ہاں کر دینے کا کہا۔۔۔

عامر بھی سوچ میں پڑ گیا۔۔۔ مگر اس کی ہاں سے پہلے ہی عظمیٰ نے عرفان کو بہلا پھسلا کر رشتہ کی ہاں کر وادی تھی۔۔۔

مومنہ نے شازیہ بیگم کو بھ خوشخبری سنائی تو وہ سستی پڑ گئی

لڑکا کیا کرتا ہے۔۔۔

شازیہ بیگم بولی

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تندوری ہے روٹیاں پکاتا ہے۔۔

مومنہ نے پر جوش ہو کر بتایا۔۔ وہ ایسی ہی تھی سب کی خوشی میں خوش ہو جانے والی۔۔۔

عرفان صاحب کو تیرے پاپا نے اتنے رشتے دکھائے مگر عرفان صاحب ہر بار کہہ دیتے کہ میں سرکاری نوکری والا لڑکا ڈھونڈوں گا جو میری جیسا ہو۔۔۔
اب کیا تندور سرکاری ہے
شاز یہ بیگم کافی ناگواری سے کہہ رہی تھی۔۔

چھوڑیں نامما جہاں بھی دیں ہمیں کیا

www.novelsclubb.com

۔ خوشی کی بات ہے یہ تو۔۔۔ اتوار کو منگنی ہے آپ بھی آنا۔۔۔

***_



سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آج اتوار تھا اور رابعہ کی منگنی تھی۔۔ مومنہ دلی طور پر خوش تھی۔۔ رابعہ تو ہواؤں میں اڑ رہی تھی۔ مومنہ فنکشن میں سب سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی۔۔

لوگ مومنہ کو دیکھ کر جل بھن کر رہ گئے تھے۔۔ مومنہ جیسی خوبصورت پری آج تک نہیں دیکھی گئی تھی۔۔ کچھ تو وہ لوگ تھے جو عامر کی شاندار پرسیپٹیٹیٹی اور اچھی نوکری کی خاطر وہاں رشتہ داری کرنا چاہ رہے تھے۔۔ مگر مومنہ کا نصیب تھا جو وہ عامر سے بیاہی تھی۔۔ مومنہ کو خوش دیکھ کر کوئی اندازہ نہیں لگا سکتا تھا کہ اسی گھر میں وہ اذیتیں جھیلتی ہے۔۔ اس کی مسکراہٹ دیکھ کر لوگوں نے غلط اندازے لگا رکھے تھے۔۔۔

منگنی کی رسم خیر سے ہو گئی۔۔ مومنہ نے دیکھا کہ رابعہ کے سسرال والے کافی اوور ہیں۔۔ ہر ایک سے کھلے ملتے اور پورے گھر میں تانکا جھانکی کر رہے تھے۔۔ عورتیں تو کافی تیز طرار تھیں۔۔ رابعہ کا گزارہ ان کے ساتھ مشکل ہی تھا۔۔ ان لوگوں نے شریف اور معصوم سمجھ کر رابعہ کا رشتہ کیا تھا۔۔ وہ لوگ رابعہ کے

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ساتھ کیا کریں گے اس کا اندازہ سب کو ہی تھا۔۔۔ سوائے مومنہ کے جاہل
سسرال والوں کے۔۔۔

سلمہ تو لڑکے کے صدقے واری جا رہی تھی۔۔۔ اور رابعہ اتنی خوش تھی کہ خوشی
چھپاے نہیں چھپتی تھی۔۔۔ مسکرا مسکرا کر اس کے لمبے اور بدھے دانت سب کو
منہ پھیرنے پر مجبور کر دیتے۔۔۔

اس سب میں کوئی خوبصورت تھی تو وہ مومنہ تھی۔۔۔ لڑکے مومنہ کو دیکھ کر
اس کے ارد گرد منڈلانے لگے تھے۔۔۔ مومنہ سب سے بے خبر معاویہ کے ساتھ
کھیلنے میں مصروف تھی۔۔۔ مومنہ کو نظروں کا احساس نہیں ہوا مگر اسے کچھ غلط
لگ رہا تھا۔۔۔۔۔ www.novelsclubb.com

***_

عامر پ پلیمت جائی میں میری طبیعت بہت خراب ہے میں کیسے اکیلی رہوں گی۔۔

مومنہ کب سے عامر کی منتیں کر رہی تھی جو کہ گاؤں جا رہا تھا۔۔

مومنہ ابونے کہا ہے اب ان کی بات نہیں ٹال سکتا میں۔۔

عامر نے ناگواری سے کہا

ٹھیک ہے میں ناشتہ بناتی ہے کر لیں

مومنہ خاموشی سے دکھتے جسم کے ساتھ کچن میں گئی اور ناشتہ بنایا۔۔ وہ واپس

کمرے میں آئی تو عامر جاچکا تھا۔۔ نڈھال سی وہ پستر پر ڈھے گئی۔۔ اس نے بخار

میں بھی ناشتہ بنایا مگر وہ یوں ہی چلا گیا۔۔ نہیں کھانا تھا تو منع کر دیتا کم از کم وہ اتنی

محنت تو نہ کرتی۔۔۔

معاویہ کے رونے پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئی۔ دودھ پلا کر اسے اٹھائے وہ باہر آگئی۔ آنکھوں سے بے اختیار آنسو نکل آئے۔ بخاراتنا تھا کہ کھڑا نہیں ہو جاتا تھا۔۔۔ معاویہ کو جلدی سے آمنہ کے پاس چھوڑ کر وہ کچن میں آئی۔۔ بھوک بہت زور کی لگی تھی۔۔ عامر کے لیے بنایا ہوا ناشتہ کیا اور کمرے میں آ کر آرام کرنے لگی۔۔۔

دوپہر کو ناز سے فارغ ہو کر وہ کچن میں گئی۔ مگر راشن ختم تھا۔ اتنی ضد کے باوجود عامر راشن نہیں لایا تھا۔ اس کے پاس پیسے ہی نہیں تھے۔۔۔ نڈھال سی وہ بھوکی ہی کمرے میں آئی اور عامر کو فون کیا۔۔

کیا ہے اب؟ عامر کی ناگوار آواز پر اس کی آنکھیں بھر آئی ہیں۔

کب آئیں گے آپ

ضبط کر کے پوچھا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

آ جاوگا تمہیں کیا مسلہ ہے

جواب ناگواری سے دیا گیا

بھوک لگ رہی ہے بہت بیمار ہوں میں آپ گھر آجائیں کچھ کھانے کے لیے بھی لے آئیں۔

مومنہ کی آواز بھرائی ہوئی تھی۔۔

شام کو آؤں گا میں۔۔

عامر بہت زیادہ تنگ لگتا تھا

ایسے کیوں کر رہے ہیں آپ

آنسو اب گال پر بہہ گئے تھے۔۔

کیا کر رہا ہوں میں۔۔ اب ادھر آ گیا ہوں تو تنگ مت کرو۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کھٹاک سے فون بند کر دیا گیا

مومنہ موبائل کو دیکھے پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔ آنسو پونچھ کر صحن میں کر سی لگای اور کافی دیر سوچوں میں گم رہی۔۔۔

دوبارہ سے عامر کو فون ملا یا تو وہ مسلسل کاٹے گیا۔۔۔

بالآخر کال اٹھای گی

کیا مصیبت ہے۔۔۔ کیوں تنگ کر رہی ہو

کھانا کھایا۔۔ مومنہ نے الٹا سوال کیا۔

کھالیا ہے۔۔ تمہیں کیا چاہیے۔۔

www.novelsclubb.com

عامر نجانے کیوں اتنا تنگ تھا۔۔

عامر اپ مجھ سے تنگ کیوں ہیں۔۔

مومنہ بے بسی سے روی تھی

ہاں تنگ ہوں میں۔۔ منخوس ہو تم۔۔ مجھے پتا ہوت کہ تمہاری منخوسیت سے

میرے پاس کھانے کو بھی کچھ نہیں بچے گا تو تم سے شادی ہی نہ کرتا۔۔

عامر کہتا کال کاٹ گیا۔۔ مومنہ ساکت سی بیٹھی تھی۔۔ عامر کے الفاظ اس کے

کانوں میں گونج رہے تھے۔۔

منخوس منخوس منخوس منخوس۔۔ میں شادی ہی نہ کرتا۔۔۔ منخوس منخوس۔۔

نہہ پیسیں نہیں۔۔ اللہ میں مروں گی آج نہیں بچوں گی۔۔

مومنہ موبائل پھینک کر زور زور سے چلانے لگیں۔۔ اس کی چیخوں سے درختوں

www.novelsclubb.com

پر بیٹھے پرندے اڑ گے۔۔

اس کا دماغ سن ہو چکا تھا۔۔ چیختی چلاتی وہ بھاگی اور صحن کی گرل سے نیچے کود

گئی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ سب اتنا جلدی ہوا کہ مومنہ کو کچھ سمجھ نہیں آیا۔

اس کا جسم گسیٹتا ہوا سڑک پر جا لگا تھا۔ مگر وہ مری نہیں تھی وہ زندہ تھی۔۔۔

وہاں موجود مرد اور عورتیں اکٹھی ہونے لگیں۔۔۔ مومنہ کا جسم حرکت کرنے

سے قاصر تھا مگر دماغ کام کر رہا تھا۔ اس کے پھٹے کپڑوں سے نکلتا سفید اور دودھیا

جسم وہاں موجود مرد لپچای نظروں سے دیکھنے لگے۔۔

مومنہ ان کی نظروں سے خوفزدہ ہو کر رہ گئی۔۔ وہ بھیڑیے تھے جو اپنا شکار دیکھ

کر رال ٹپکار ہے تھے۔۔

اسے ایسبولینس میں ڈال کر ہسپتال لے جایا گیا۔۔ اریبہ نے عرفان کو فون کیا

۔۔ مومنہ کے گرنے کی خبر جب بنہیں ملی تو بے زار ہوئے۔۔

اس لڑکی نے جان عذاب کر دی ہے۔۔۔

عرفان نے کہہ کر فون کاٹ دیا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اریبہ نے عامر کو کال کی تو وہ پریشانی سے فوراً ہسپتبل پہنچا۔۔ مومنہ کی والدین بھی ہسپتبل پہنچ چکے تھے۔۔

اسے روم میسی لے جایا گیا۔۔ محلے کا ایک آدمی روم میں ایک طرف کھڑا ہو گیا اس کے کپڑے چینیج کرو۔۔ باقی سب باہر جائیں۔۔

ڈاکٹر نے نرس کو تیبہ کی اور باقی سب کمرے سے نکلنے کا کہا۔۔

مومنہ کی نظر اس شخص پر پڑی جو کونے میں کھڑا تھا۔ اس کی گندی نظروں سے مومنہ کے جسم میسی جھر جھری سی آئی تھی۔۔ وہ عرفان کا رشتہ دار تھا۔۔

نرس نے مومنہ نے کپڑے بدلنے کے لیے جوں ہی ہاتھ بڑھایا تو مومنہ نے اسے روک دیا

وہ وہ ان انکل۔۔۔ مومنہ نے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔

نرس نے پلٹ کر دیکھا تو وہ مرد منہ کھولے انتظار میں کھڑب تھا

آپ یہاں کیا کر رہے ہیں بولانا باہر جاو۔ ایک دفع کی بات سمجھ نہیں آتی۔۔
نرس نے غصے سے کہا تو وہ روم سے نکل گیا۔۔۔

***_

مومنہ گھر آگئی تھی خطرے کی بات نہیں تھی۔۔ بس کچھ زخم تھے جو دوای
لگانے سے بہتر ہو جانے تھی۔۔

گاؤں سے سب لوگ ربات گے لوٹے تھے۔۔ کسی نے مومنہ سے حال پوچھنا بھی
گوارا نہیں کیا۔۔۔

شازیہ بیگم کو پتا چل گیا تھا کہ معاملہ کیا۔۔ خالی کچن دیکھ کر انہیں مزید اندازہ ہوا تھا
کہ مومنہ کن حالت سے گزری ہے۔۔۔ عامر کو کچھ پیسے دے کر اسے تشبیہ کی تھی
کہ مومنہ کے ساتھ آئی بندہ کچھ کیا یا اسے بے عزت کیا تو اچھا نہیں ہوگا۔۔۔

عامر خود بھی شرمندہ تھا اپنے کیے پر اس لیے مومنہ سے معذرت کر لی تھی۔۔

مومنہ نے اس سے کوی گلا نہیں کیا۔۔ بلکہ دراز سے پچاش ہز بر روپے نکال کر اس کے سامنے کیے۔۔

یہ پیسے رکھ لیں میں نے لہنگا لینے کے لیے جمع کیے تھے۔۔ آپ قرضہ اتار لیں اپنا۔۔

خدر ا مجھے زندہ رہنے دیں میرا بچہ رل جاے گ۔ مومنہ نے ہاتھ جوڑے عامر سے رحم کی بھیک مانگی تھی۔۔ ایک بار پھر اس کی آنکھوں سے آنسو وہ بہ نکلے تھے۔۔

مومنہ میں آئی بندہ کچھ نہیں کہوں گا اور یہ پیسے مجھے نہیں چاہئی۔۔

پیسے مومنہ کو واپس دیتے اس کو سینے میں پھینچ لیا۔۔

مومنہ وہ پیسے۔۔ میں قرضہ اتار کے دے دوں گا جلد ہی۔۔

عامر نے آفس جانے سے پہلے مومنہ سے اس دن والے پیسوں کا ذکر کیا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ پھیکا سا مسکرای اور پیسے نکال کر اسے دے دیے۔۔ جانتی تھی کہ وہ پیسے اب لوٹائے گا نہیں۔۔۔ باپ پر گیا ہے لالچی اور خود غرض۔۔۔۔ مگر اسے اپنے بچے کے لیے سب کچھ سہنا تھا۔۔ سو وہ خاموش رہی۔۔۔

♥♥♥-

♥♥♥.-

مومنہ اپنے میکے آئی تھی۔۔ سوچوں میں گھری وہ صحن میں بیٹھی کسی غیر مرعی نقطے میں کھوی ہوئی تھی۔۔

مومنہ تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ چونکی

جی میں ٹھیک ہوں۔۔

مومنہ سیدھی ہو کر بیٹھی تھی

سسرال از مونہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

معاویہ سو گیا؟

شازیہ بیگم اس کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولیں

جی سو گیا ہے۔۔

ہممم مومنہ مجھے بتاؤ سب کچھ کیا ہو رہا ہے وہاں۔۔

شازیہ بیگم بولی

کہاں کیا ہو رہا ہے؟

مومنہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا

تمہارے سسرال میں

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم اس کے تاثرات کا جائی زہ لیتے بولی

کچھ نہیں ماما کیا ہونا ہے۔۔

مومنہ نے بات ختم کی

مجھے بتو ہر ایک بات بتا جو آج سے پہلے ہوئی ہے۔۔ ورنہ میں تمہارے پاپا کو بتا دوں گی۔۔۔

شازیہ بیگم نے اسے دھمکایا

مما پلیز۔۔۔ مومنہ نے التجا کی

پھر بتاؤ مجھے مومنہ خدا کے لیے میں بہت پریشان ہوں۔۔

شازیہ بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا

مما یہی نصیب ہے میرا آپ کیا کر لیں گی جان کر۔۔

www.novelsclubb.com

مومنہ نے سامنے لگے پودوں کو دیکھتے کہا

تم نے چھلانگ لگائی تھی یا پر گری تھی سچ بتاؤ

سسرال از مومن رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شازیہ بیگم نے اپنے ذہن میں چلنے والا سوال کیا

چھلانگ لگای تھی

وہ بدستور پودوں کو دیکھتے سپاٹ لہجے میں بولی

کیوں؟؟؟ یک لفظی سوال

تنگ آگئی تھی میں زندگی سے سمجھ نہیں آیا کیا کروں۔۔ پھر احساس ہوا کہ میرا بچہ بھی اس کی خاطر جینا پڑے گا مجھے۔۔

لہجہ سپاٹ تھا۔۔

وہ لوگ چاہتے کیا ہیں آخر۔۔۔؟

www.novelsclubb.com

شازیہ بیگم نے بے بسی سے کہا

مومنہ نے رخ موڑ کر اپنی پریشان حال ماں کو دیکھا

مما۔۔ اس نے کہنا شروع کیا۔۔ شازیہ بیگم اس کی طرف متوجہ ہوئی۔۔
ان لوگوں کو پتا ہے کیا مسئلہ ہے۔۔؟؟ وہ چاہتے ہیں میں ان کی غلام بن کر
رہوں۔۔ مگر میں ایسی نہیں ہوں جتنا زیادہ سہی مگر اتنا ظلم بھی نہیں سہا جاتا
۔۔ میری ساس مجھے گھر سے نکالنا چاہتی ہے۔۔ وہ نہیں چاہتی کہ میں اس گھر پر قبضہ
کر لوں۔۔ وہ گاؤں کی جاہل عورت اس سارے گھر پر خود قبضہ جمانا چاہتی ہے۔۔

***_

عرفان صاحب کی پہلی بیوی ان کی کزن تھی۔۔ گلے کے کینسر کی وجہ کے ان کی
موت ہو گئی۔۔ بچوں کی خاطر انہوں نے دوسری شادی کر لی۔۔
وہ ایک ہی بیٹے تھے۔۔ ان کا بھائی نہیں تھا البتہ چار بہنیں تھی۔۔ ان کا بچپن ان کی
جوانی عورتوں میں ہی گزری۔۔۔ ماں بہنیں بیویاں۔۔۔ ان کے بیٹے بھی ہوشیار
نہیں تھے۔۔۔ عام نرم طبیعت کا مالک تھا۔۔۔ وہ زیادہ غصہ نہیں کرتا تھا۔۔۔

مومنہ اور عامر کے درمیان لڑائی اور کشیدگی کا اصل ذمہ دار عرفان صاحب تھے۔۔۔ سلمہ کے کہنے پر وہ عامر کے کان بھرتے اور عامر آنکھیں بند کر کے اپنے باپ پر بھروسہ کر لیتا۔۔۔ دوسری وجہ عظمیٰ ممانی تھی جس کو یہ غصہ تھا کہ عامر کی شادی اس کی بہن سے کیوں نہ ہو۔۔۔ عظمیٰ اپنی بہن کی شادی عامر سے کروانا چاہتی تھی۔۔۔ عامر خوبصورت تھا۔۔۔ بس کی نوکری سرکاری تھی۔۔۔ اور باپ بھی اچھا کماتا تھا۔۔۔ عرفان صاحب کے پاس جو دولت تھی وہ سلمہ کے رشتہ داروں پر لٹاتے رہے کبھی عظمیٰ کی فرمائی شوں پر خرچ کرتے۔۔۔ یہاں تک کہ انہوں نے سلمہ کے میکے والوں کو گھر بھی خرید کر دیے۔۔۔ چونکہ وہ سرکاری ملازم تھے اس لیے عامر کی نوکری بھی اچھی جگہ لگ گئی تھی۔۔۔ عامر میٹرک فیل سہی مگر عرفان نے کوشش کر کے اس کی نوکری پکی کر دی تھی۔۔۔ دیکھنے میں وہ لوگ کھاتے پیتے اور امیر لگتے تھے مگر وہ سب صرف عرفان صاحب کی حد تک تھا۔۔۔ علیحدہ ہونے کے بعد عامر پر قرضوں کا بوجھ اس لیے بڑھ گیا کیوں کہ

عرفان صاحب عامر سے ایڈوانس تنخواہ منگوا چکے تھے۔۔ سرکاری ملازموں کو ایچ پی اے۔۔ ملتا ہے جو کہ ایک قرض ہوتا ہے۔۔ تنخواہ میں سے پیسے کاٹ کر اس قرض کی ادائیگی ہوتی رہتی ہے۔۔

عرفان صاحب نے عامر سے چار لاکھ ایچ پی اے نکلوا یا تھا۔۔ رشتہ داروں پر لٹالٹا کر جب ان کے ہاتھ خالی ہو گے تو انہوں نے گھر کی تین گاڑیاں بیچ ڈالی۔۔ یوں کچھ عرصہ عیش کرنے کے بعد وہ پھر سے خالی ہو گئے۔۔ گھر میں موجود زیور بیچ کر کچھ عرصہ نکالا۔۔ یوں قرضے بھی لیے گئے جن میں عامر نے عرفان صاحب کی خاصی مدد کی تھی۔۔ عامر کے پاس جو پیسے آتے وہ بھی عرفان صاحب کے ہاتھ پر رکھتا۔۔ رات جو پیسے مومنہ نے اسے دیے تھے وہ بھی عرفان صاحب کے ہاتھ پر

رکھ دیئے۔۔ عامر بے وقوفوں کی طرح اپنے باپ پر سب کچھ لٹا رہا تھا۔۔ مومنہ جتنا معصوم دکھتی تھی اتنی تھی نہیں۔۔ اسے سب خبر تھی کہ کیا ہو رہا ہے۔۔ عرفان اور عظمیٰ کے تعلقات کی خبر بھی اسے تھی۔۔۔ وہ خاموش تھی

اس کی خاموشی کی بڑی وجہ صرف یہ تھی۔۔۔ وہ ڈرتی تھی لوگوں کی باتوں سے
اسے خوف تھا کہ لوگ باتیں کریں گے میرے باپ پر طعنہ کسیں گے۔۔۔
شہزاد صاحب اپنے علاقے کے ڈون تھے وجہ ان کا غصہ تھا۔۔ مگر وہ تھے تو ایک
باپ ہی۔۔۔ بیٹی کے نام سے سنا ایک طعنہ باپ کی کمر توڑ دیتا ہے۔۔ اگر بیٹی طلاق
کا دھبہ لگا کر لوٹ آئے تو وہ باپ جتنا اثر رسوخ والا ہو۔۔ اس کی کمر ٹوٹ جاتی
ہے۔۔ اور کیا گارنٹی ہے کہ دوبارہ مومنہ کو اچھا سسرال ملے۔۔؟؟ کہنا آسان
ہے مگر کرنا مشکل۔۔

خود کو ایک مرتبہ مومنہ کی جگہ رکھیں ایک طرف باپ کی عزت ہے دوسری
طرف بچے کا مستقبل تیسری طرف شوہر جس سے اپ بے پناہ محبت کرتے ہیں اور
چوتھی جگہ لوگوں کی کان پھاڑ دینے والی باتیں ہیں جو مرتے دم تک جان نہیں
چھوڑتی۔۔

**_

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سر جھکے وہ اپنی بات کر کے خاموش ہو گئی۔۔۔ رخ موڑ کر شازیہ بیگم کو دیکھا تو ان کی آنکھیں بھیگی ہوئی تھیں۔۔۔

مومنہ تو کب اتنی سمجھدار ہو گئی۔۔۔

شازیہ بیگم نے اس کے ماتھے پر لب رکھے

مما میں اپنے پاپا کی عزت تباہ نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ لوگوں کو تو میری غلطی ہی لگے

گی۔۔۔ نقص تو عورت میں ہی نکلتا ہے نا۔۔۔ اگر میں ساری عمر ایک بچے سمیت

یہاں آ کر رہ لوں تو کیا آپ مجھے برداشت کریں گی؟ میری بھائیوں کی شادیا

ہوں گی تو کیا میری بھابھیاں مجھ برداشت کریں گی۔۔۔ دوسری شادی تو نصیب

سے ہو گی مگر تب تک مجھے کون برداشت کرے گا۔۔۔ میرا باپ زندہ رہے گا تب

تک کھاتی رہوں گی جب وہ نہ رہے تو کون میرے سر پر ہاتھ رکھے گا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس سے اچھی میں سسرال میں نہیں ہوں؟؟ وہاں میرے پاس شوہر ہے۔۔ ایک وقت غصہ کرتے ہیں تو دوسرے وقت معذرت کر لیتے ہیں۔۔ وہ اپنے باپ کی خاطر سب کچھ لٹا رہے ہیں مگر کب تک؟؟ آخر ایک نا ایک دن انہیں بھی احساس ہو گا نا جو باپ ان سے پیسے کے سوا کوئی بات نہیں کرتا۔۔ وہ باپ ان کے ساتھ مخلص ہے؟ بے شک باپ ہے وہ مگر ماں تو سوتیلی ہے۔۔ ابو میرے ساس کے کہنے پر یہ سب کر رہے ہیں مگر کب تک۔۔ آخر میرا اللہ کبھی تو ان کی رسی کھینچے گا۔۔ مومنہ کی آنکھوں سے آنسو بہتے جا رہے تھے اور وہ بولتی جا رہی تھی۔۔ شازیہ بیگم سر جھکائے خاموشی سے سن رہی تھی۔۔ مومنہ سچ کہہ رہی تھی۔۔ طلاق یافتہ بیٹی ماں باپ پر بھی بوجھ بن جاتی ہے۔۔

میں اپنے شوہر کو سنواروں گی۔۔ ہر بات برداشت کروں گی مگر میں ان سے محبت کرتی ہوں۔۔ حلال محبت میں اتنی طاقت تو ہوتی ہے کہ مقابل کو بدلنے پر مجبور کر دیتی ہے۔۔ شادی کو ابھی ڈیڑھ سال ہی تو ہوا ہے۔۔ کو نسا دس سال ہو گے ہیں

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جو میں دکھوں کا ڈھنڈورا پیٹتی پھروں۔۔ ایک دن سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔

انشا اللہ سب ٹھیک ہو گا مجھ اللہ پر بھروسہ ہے پورا۔۔

مومنہ کہہ کر رکی نہیں۔۔ شازیہ بیگم کو آج ان کی اولاد نے لاجواب کر دیا تھا۔۔

مومنہ درست تھی وہ سچ کہہ رہی تھی۔۔ اس کا ہر لفظ حقیقت تھا۔۔ شازیہ بیگم

آنسو و پونچھتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔ آج انہیں وہ سب کچھ معلوم ہو گیا تھا جو شاید

مومنہ نے کبھی کسی سے نہیں کہا تھا۔۔

****_

مومنہ او میں نے چائے بنائی ہے کچن میں ہی آ جاؤ۔۔

شازیہ بیگم کی آواز پر وہ معاویہ کو اٹھا کر کچن میں چلی گئی۔۔

امیر اشونامیر اچھے اٹھ گیا صدقے آ جا میرے پاس۔۔

معاویہ کو دیکھ کر شازیہ بیگم نے اسے گود میں لے لیا۔۔ معاویہ بھی اپنی نانی سے کافی مانوس تھا۔۔ ان کی گود میں کلکاریاں مارنے لگا۔۔

مومنہ پس ہی گدی پر بیٹھ گئی۔۔ مومنہ اس کا بہت خیال رکھنا اللہ نے تمہیں بچہ دے دیا ہے کئی لوگ تو ترستے ہیں اولاد کو۔۔ شازیہ بیگم نے اس ننھے شہزادے کو سینے سے لگائے کہا

جی میں خیال رکھتی ہوں اس کا۔۔ میرا دھیان بٹ گیا ہے اس کے آنے سے۔۔۔ میں اب زیادہ سوچنے کے بجائے اسی کے ساتھ مصروف رہتی ہوں۔۔ مومنہ نے مسکرا کر پیار سے معاویہ کو دیکھ کر کہا۔۔

ایک بات کہوں؟؟ شازیہ بیگم نے اجازت مانگی تھی۔۔

بولیں نا۔۔ مومنہ نے چائے کی چسکی لیتے کہا

تمہارے پاپا کو حالات کا بتادوں۔۔ تم جانتی ہو کہ وہ کفی سخت ہیں لوگ ان سے ڈرتے ہیں ایک بار ان کی پھینٹی لگ جائے تو وہ شاید تمہیں تنگ کرنا چھوڑ دیں۔۔

شازیہ بیگم کے مشورے پر مومنہ نے گہری سانس لی۔۔

مما میں اپنے باپ کو پریشان نہیں دیکھ سکتی۔۔ اور جو لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے وہ میرے پاپا سے کیا ڈریں گے۔۔ بے حس لوگ کبھی کسی کے ہمدرد نہیں ہوتے۔۔۔ اور اگر پاپا نے انہیں کچھ کہہ دیا تو وہ لوگ ضد میں آکر مجھے زیادہ تنگ کریں گے۔۔

مومنہ چائے کے کپ سے اڑتی بھاپ کو دیکھ رہی تھی۔۔

مگر پھر بھی مومنہ ہم انہیں بولیں گے کہ علیحدہ مکان بنا کر دو۔۔

شازیہ بیگم بھی اپنی بات پر اڑی تھیں۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہننہ علیحدہ مکان۔۔۔؟ ان سے کچن بنانے کا بھی کہا تھا انہوں نے بنا دیا؟؟ کتنا عرصہ ہو گیا ہے مجھے اس سٹور میں۔۔۔

مومنہ استہزایہ ہنسی

مومنہ میں بہت پریشان ہوتی ہوں۔۔۔ کبھی دل کرتا ہے تمہیں وہاں سے نکال لاؤں۔۔۔

شازیہ بیگم بے بسی سے بولیں

مما شاید یہ میرے لیے آزمائش ہو۔۔۔ اللہ نے مجھے اتنے پیار کرنے والے رشتے دیے۔۔۔ ہر چیز دی۔۔۔ اب کچھ لوگوں کی نفرتیں ملی ہیں تو مجھے اللہ سے گلہ نہیں

کرن چاہے۔۔۔ میں خوش ہوں جو بھی ہے۔ میرے پاس اللہ کا دیا سب کچھ

ہے۔۔۔ کئی لوگ تو اس سب کے لیے بھی ترستے ہیں۔۔۔

مومنہ نے دروازے سے پار دیکھتے کہا

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور عامر۔۔۔ وہ بھی ایسا ہی ہے۔۔۔

شازیہ بیگم اب بھی متجسس تھیں۔۔۔

مما عامر برے نہیں ہیں۔۔۔ کبھی کبھار وہ غصہ کر جاتے ہیں تو اس میں کیا ہے۔۔۔

میرا خیال بھی تو رکھتے ہیں۔۔۔ اور عرفان انکل انہیں بڑکاتے رہتے ہیں اس لیے وہ

غصہ کر جاتے ہیں۔۔۔ مرد ہیں وہ بھی انسان ہیں۔۔۔ باپ اور بیوی کے درمیان پھنسے

ہوے ہیں۔۔۔ باپ کو کچھ کہہ نہیں سکتے مجھے بھی نہیں چھوڑ سکتے۔ وہ کیا کریں

پھر۔۔۔۔

مومنہ سپٹ چہرہ لیے معاویہ کو دیکھ رہی تھی جو پورے کچن میں کرائنگ کرتا پھر رہا

www.novelsclubb.com

تھا۔۔۔

ہمم پھر آگے کیا سوچا ہے۔؟

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شازیہ بیگم نے ہارمانی تھی۔۔ اگنور کروں گی سب کو۔۔ اور انشا اللہ اب شرعی پردہ کروں گی۔۔ اپنے رب کو راضی کروں گی کسی کی پرواہ نہیں کرتی بس اپنے شوہر کی خدمت کروں گی۔۔

مومنہ ایک عزم سے بولی تھی۔۔

شرعی پردہ۔۔؟ شازیہ بیگم حیران ہوئی تھیں۔۔ ہم اس دن لوگوں کی نظریں یاد کر کے خوف آتا ہے۔۔

مومنہ فقط سوچ پای تھی وہ یہ بات انہیں بتا کر مزید پریشان نہیں کر سکتی تھی۔۔

**_

یہ کہانی حقیقت پر مبنی ہے۔۔ یہ ہر گھر کی کہانی ہے۔۔ شادی شدہ خواتین اس کہانی کو بہتر طریقے سے سمجھ سکتی ہیں۔ عورت کو اپنا گھر بسانے کے لیے اس سب مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے۔۔ یہ ذہن کی تخلیق نہیں ہے جس میں ہیر و ہمیشہ

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کی ئی رنگ اور لونگ ہو گا اور ہی ئی روین ہمیشہ معصوم ہوگی۔۔ اور ظلم ہمیشہ
ولن ہی کرے گا۔۔ یہ حقیقت ہے اور حقیقت میں غلطی ہیر وین اور ہیر وکی بھی ہو
سکتی ہے۔۔

اگر عورت یوں ہی طلاق لیتی رہے یا سٹینڈ لیتی رہے تو ہر گھر میں طلاق یافتہ عورتیں
بیٹھی ہوں۔۔ گھر بسا نانا آسان نہیں ہے۔۔ خاموش رہنا پڑتا ہے برداشت کرنا
پڑتا ہے۔۔ سسرال اس قبر کا نام ہے جہاں حساب ہونا لازم ہے۔۔ میاں
بیوی کو ایک دوسرے کو سمجھنے میں وقت لگتا ہے۔۔ ایک عورت کو شوہر کے رنگ
میں رنگتے ہوئے سالوں لگ جاتے ہیں اور مرد کو عورت کی نفسیات سمجھنے میں
وقت لگتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

***_

یار سچ میں یاد نہیں رہا کل پکالے آؤں گا تمہاری آئی س کریم۔۔

عامر مومنہ کا ہاتھ تھا مے سے منار ہا تھا۔۔ کل ہی اسے تنخواہ ملی تھی اور مومنہ نے اس سے آئی س کریم کی فرمائی ش کی تھی۔۔

مومنہ منہ بنائے بیٹھی رہی۔۔ عامر تاسف سے سر ہلاتا کپڑے چینچ کرنے لگا۔۔

پھر معاویہ کے ساتھ کھیلنے لگا۔۔ مومنہ نے ٹیڑھی نظر سے اسے دیکھا۔۔

مومنہ کچھ کھانے کو ہے؟ عامر نے معاویہ کو گود میں لیتے پوچھا۔۔ مومنہ رخ پھیرے بیٹھی رہی

اب بھی خفا ہی ہو۔ مان جاونا کل لے آؤں گا۔۔

عامر نے حیرانگی سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

آپ نے منایا کب ہے مجھے۔۔ مومنہ نے چہرہ اس کی طرف موڑا

ابھی تو کہا نا کل لے آؤں گا۔۔

عامر اس کے پاس آکر بیٹھ گیا

مومنہ نے اس کے چہرے کی طرف دیکھا جس پر بے بسی عیاں تھی۔۔

آپ کو منانا کیوں نہیں آتا آپ کو نہیں پتا کہ ایک لڑکی کو کیسے ٹریٹ کرتے ہیں؟

مومنہ نے مسکرا کر اسے دیکھا

میری زندگی میں پہلی عورت تم ہی ہو اب تم ہی بتاؤ کہ کیسے ٹریٹ کرتے ہیں

عامر نے مسکرا کر کہا

مجھے پتا ہے آپ جھوٹ بولتے ہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ کوئی مرد کسی عورت سے

تعلق نہ بنائے۔۔ شادی سے پہلے تو سب کی گرل فرینڈ ہوتی ہے۔۔

مومنہ نے کندھے اچکائے

www.novelsclubb.com

کیا تم بھی کسی کی گرل فرینڈ تھی۔۔؟؟ عامر کے غیر متوقع جواب پر مومنہ

بھوچکی رہ گئی۔۔

کیا کہہ رہے ہیں آپ؟؟ میں ایسی لگتی ہوں آپ کو۔۔

سسرال از مون رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

حیرت سے منہ کھولے اس نے سوال کیا

کیا میں تمہیں ایسا لگتا ہوں جو کسی عورت کی عزت پر ہاتھ ڈالے۔ میری اپنی بہنیں
بھی ہیں۔۔

عامر نے مسکرا کر اس کے سوال پر سوال کیا

بے ساختہ مومنہ کے دماغ میں وہ آیت گونجی تھی۔۔

”پاک عورتوں کے لیے پاک مرد اور بری عورتوں کے لیے برے مرد۔۔“

مومنہ نے مسکرا کر عامر کو دیکھا۔۔ وہ اب معاویہ کو لیے کمرے کے نکل گیا
تھا۔۔

www.novelsclubb.com

واقعی عامر نے کب کسی عورت سے تعلق بنایا تھا کہ ان کو پتا ہوتا کہ عورت کی

نفسیات کیا ہیں۔۔

میرا شوہر پاک ہے وہ صرف میرا ہے اور میں ان کو خود سے جدا نہیں کروں گی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ نے مسکرا کر سوچا۔۔

#



عامر فجر کی نماز پڑھ کر لیٹا ہی تھا کہ مومنہ کی سرگوشی پر اٹھ بیٹھا

-Happy birthday jaan.

مومنہ ہاتھ میں ایک کشن لیے کھڑی تھی۔۔

تھینکس۔۔ عامر نے مسکرا کر شکریہ ادا کیا

یہ آپ کا گفٹ۔۔ کشن آگے کر کے اس نے عامر کو دیا۔۔

عامر نے کشن لے کر اسے دیکھا۔۔ کشن پر ایک طرف عامر کی تصویر تھی

دوسری طرف جنم دن مبارک۔۔ لکھا ہوا تھا۔۔

اس کے سائیڈ پر زپ لگی تھی اسے کھولا تو اندر تصویر یوں کی پوری البم بنی ہوئی تھی۔۔ ہر صفحے پر عامر کی تصویر لگی ہوئی تھی۔۔

تھینک یو مومنہ۔۔ یہ بہت اچھا ہے۔۔ عامر نے خوش ہوتے ہوئے مومنہ کے ماتھے پر بوسہ دیا۔۔

مومنہ اس کی تعریف پر پھولے نہیں سمار ہی تھی۔۔ اس نے یہ تحفہ بہت مان سے خریدا تھا۔۔

یہ یہ تم نے آرڈر کیا ہے نا۔۔ عامر نے کشن کو دیکھتے ہوئے پوچھا

جی آرڈر پر بنوایا ہے۔۔ مومنہ نے اس کے کندھے پر تھوڑی رکھ کر کہا

مگر تمہاڑے پاس اتنے پیسے کیسے آئے۔۔ عامر نے اچانک سوال کیا۔۔ عامر

مومنہ کو پیسے نہیں دیتا تھا۔۔ مومنہ کے پاس ایک روپیہ بھی نہیں ہوتا تھا اور آجکل

ویسے بھی مومنہ سے اس کی جمع پونجی عامر نے لے لی تھی تو یہ پیسے۔۔۔

آپ وہ سب چھوڑیں جیسے بھی آئے۔۔۔ مومنہ نے بات آئی گئی کر دی۔۔۔
ویسے ہے بہت پیارا۔۔۔ عامر نے ستائی شی نظروں سے کشن کو دیکھا۔۔۔
مومنہ عامر کو خوش دیکھ کر جھوم اٹھی تھی۔۔۔ اس نے کچھ پیسے ادھار لے کر اور
کچھ اپنے جمع کیے ہوئے پیسوں سے یہ گفٹ آرڈر کیا تھا۔۔۔ تین مہینے سے وہ عامر
کے جنم دن کے لیے بے تاب تھی۔۔۔ اس نے کیک وغیرہ نہیں منگوا یا اور نہ ہی
کوئی سیلبریشن کی کیوں کہ وہ جانتی تھی اسلام میں جنم دن منانا جائز نہیں یہ
ہندوؤں کی رسم ہے۔۔۔

اب اسے اپنے جنم دن کا انتظار تھا۔۔۔ ایک ہفتے بعد وہ انیس سال کی ہونے والی تھی
اور وہ بہت ایکسائیٹڈ تھی کہ عامر اسے کیا گفٹ دے گا۔۔۔

وہ تقریباً روزانہ عامر کو اپنا گفٹ یاد دلاتی تھی اور عامر مسکرا کر سر ہلا دیتا۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر۔۔۔ آپ کچھ بھول رہے ہیں کیا۔۔۔ مومنہ نے پریشانی سے اسے ***

پکارا

نہیں تو کیوں کیا ہوا۔۔۔ عامر چھٹی کی وجہ سے گھر پر ہی تھا۔۔۔ اس وقت موبائل

پر مصروف سے انداز میں اسے جواب دیا

آج میرا برتھ ڈے ہے دوپہر ہوگئی ہے آپ کو یاد نہیں ہے؟؟

مومنہ نے گلہ کیا۔۔۔ عامر نے چونک کر سر اٹھایا

Happy birth day jan ...

مجھے یاد نہیں رہا سوری۔۔۔ عامر نے معذرت کرتے کہا

www.novelsclubb.com

اچھا میرا گفٹ۔۔۔ مومنہ نے ہاتھ آگے کر کے کہا

کیا چاہیے تمہیں میں لے دوں گا۔۔۔ عامر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

مجھے چاہئیے نہیں آپ نے خود کوئی تحفہ دینا تھا۔ اپنی مرضی سے۔۔۔

مومنہ کا چہرہ بجھ گیا تھا۔۔۔

مجھے سمجھ نہیں آتی گفٹ وغیرہ کی تمہیں میں اگلے ہفتے بازار لے جاؤں گا لے لینا۔۔۔ ٹھیک۔۔۔

عامر نے مسکرا کر اس بچوں کی طرح ٹالا اور وہ خاموش ہو گئی۔۔۔

اگلے ہفتے وہ مومنہ کے اصرار پر بازار لے گیا۔۔۔

میرے پاس زیادہ پیسے نہیں ہیں تم کچھ چھوٹا موٹا سامان لے لو۔۔۔ یہ دو ہزار ہیں رکھ لو۔۔۔ اس میں سے سبزی دودھ اور پیپر لے آنا کچھ پیسے آٹا خریدنے کے لیے رکھ لینا باقی سے شاپنگ کر لینا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عامر نے دو ہزار روپے اس کے ہاتھ پر رکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مومنہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا جواب بائی یک میں پیٹرول چیک کر رہا تھا۔۔۔

پیٹرول بھی کم ہی ہے۔۔۔ عامر کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔۔

مجھے کچھ نہیں چاہئیے آپ چلیں گھر۔۔ مومنہ نے پیسے اس کی جانب بڑھائے۔۔۔

اب نخرے مت کرو بعد میں گلہ کرو گی کہ کچھ لے کر نہیں دیا۔۔۔

عامر نے ناک سے مکھی اڑائی تھی۔۔ ن نہیں میں گلہ نہیں کرتی چلیں۔۔۔

مومنہ نے بمشکل مسکرا کر پیسے اس کی طرف بڑھائے۔۔

عامر نے کندھے اچکا کر پیسے لے لیے۔۔۔

مومنہ معاویہ کو سنبھالتی اس کے پیچھے بائی یک پر بیٹھ گئی۔۔ راستے میں پیٹرول

ڈلوا کر جب وہ لوگ آگے کوچلے تو مومنہ نے اسے پکارا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عامر بائی یک تو ابونے بھائی کو دیا ہوا ہے تو آپ کیوں اس میں پیٹرول ڈلواتے ہیں

خراب ہو جائے تو ٹھیک بھی آپ ہی کرواتے ہیں۔۔۔

مومنہ یار میں نے اگر ٹھیک کروادیا پیٹرول ڈلوادیا تو کونسی بڑی بات ہے۔۔۔

میں اگر ابو کو بولوں تو وہ ابھی ہی مجھے نیا بائی ک لے دیں۔۔

عامر فخر یہ کہا تو مومنہ خاموش ہو گئی۔ ڈیڑھ سال ہو گیا تھا شادی کو اور عامر ہمیشہ یوں ہی کہتا کہ ابو کو بولوں تو فوراً فلاں چیز لے دیں مگر ضرورت پڑنے پر ابو سے دس روپے بھی مانگ لو تو وہ آئی یں بائی یں شائی یں کرن لگ

جاتے۔۔۔ مومنہ نے افسوس سے سر جھٹکا وہ اسے کیسے سمجھاتی کہ یہ لوگ اسے استعمال کر رہے ہیں باپ اپنی دوسری بیوی کے کہنے پر اپنے بچوں کو خود سے دور کر رہا ہے آج عامر ہے۔۔ اسے سلمہ سائی یڈ پر ہٹا کر ذیشان کے پیچھے پڑھ جائے گی پھر

دوسرے بچوں کے پیچھے۔۔ لڑکیوں کی شادی تو وہ دور دراز کی جگہوں پر کروانا چاہتی ہیں تاکہ مہینوں ان کی شکلیں بھی نہ دیکھنی پڑھیں۔۔ اور بیٹوں کو برابنا کر انہیں باپ سے دور کر دے گی پھر اپنی سگی اولاد کے ساتھ علیحدہ فیملی بنائے گی اور عیش کرے گی۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر ہوتا وہی ہے جو میرا اللہ چاہتا ہے۔۔ ایک نہ ایک دن اللہ ظالم کو پکڑتا ہے اور
مظلوم کو سسر خرو کرتا ہے۔۔۔

اللہ کی دی ہوئی ڈھیل کو ہم اپنی چالاکی نہ سمجھیں

اللہ جب رسی کھینچتا ہے تو انسان منہ کے بل گرتا ہے۔۔



رمضان کا مہینہ بھی شروع ہو چکا تھا۔۔ معاویہ بھی ایک سال کا ہو گیا تھا۔۔ پورے
رمضان میں عامر کا رویہ کافی عجیب تھا۔ اچانک موڈ بدل جاتا اور فضول غصہ کرتا
حتیٰ کہ مومنہ کو مارنا بھی شروع کر دیا تھا۔۔ عامر کی مار کی وجہ سے اس کی حالت
خراب ہوتی جا رہی تھی روزہ رکھنا کافی مشکل تھا لیکن وہ پھر بھی روزہ رکھ رہی
تھی۔۔ اس کی سمجھ سے باہر تھا عامر کو کیا ہوا ہے۔۔ شاید روزہ رکھنے سے تھک
جارے ہیں چڑچڑے ہو گے ہوں گے۔۔ وہ خود کو تسلی دے کر سر جھٹک دیتی

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر اس کی برداشت اس دن ختم ہوئی۔۔ جب عامر نے کسی بات پر اسے ماں کی گالی سے نوازا۔۔

عامر ہوش میں رہ کر بات کریں میری ماں کو گالی مت دیں۔۔

مومنہ نے سرخ آنکھوں سے اسے وارننگ دی تھی۔۔

کیا کرو گی تم ہاں۔۔ عامر نے غصے سے کہا

میں سب کو بتا دوں گی آپ کیسے ہو۔۔

مومنہ بھی غصے سے بھر گئی۔۔ تو بتائے گی سب ہیں۔۔ عامر نے غصے سے اس

کے باگ پکڑ کر اسے گھسیٹا۔۔ ایک سالہ معاویہ خوفزدہ سا سب کچھ دیکھ رہا

تھا۔۔ عامر نے میز سے چھری اٹھائی اور مومنہ کو مار مار کر جسم پر نشان بنا

دیے۔۔ مومنہ کی چیخیں آسمان پر تھیں۔۔ مگر بے حس لوگوں نے جھانکنا بھی

مناسب نہ سمجھا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھک کر عامر بیٹھ گیا۔۔

میں اللہ سے شکایت لگاؤں گی عامر۔۔ میں اپنے اللہ کو بتاؤں گی۔ میرا اللہ پوچھے گا سب کو۔۔ وہ زور زور سے چیخ رہی تھی۔۔ روزہ رکھ کر چیخنے سے اس کا گلہ خشک ہو گیا تھا۔۔

عامر نے اس کی حالت دیکھی تو بوکھلا گیا۔

مومنہ چپ ہو جاو سوری پلیز مجھے غصہ آگیا تھا۔۔

اسے چپ کروانے کی کوشش کرنے لگا اور تھوڑی دیر سینے سے لگا کر خاموش کروایا

www.novelsclubb.com
سوری مومنہ مجھے معاف کر دو پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے سوری آئی بندہ نہیں کروں گا پلیز۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر کی منتیں کرنے پر مومنہ چپ ہو گئی۔۔ وہ معافی مانگ رہا تھا مومنہ کو اس کا
گڑ گڑانا اچھا نہیں لگا اس لیے اسے معاف کر دیا۔۔

مگر یہ اختتام نہیں تھا۔۔

***_

ماں باپ کی لڑائی بچوں پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے۔۔ اور یہی وجہ ہے معاویہ بھی
بہت چڑچڑا اور ضدی ہو گیا تھا۔۔ عامر سے دور رہنے لگا تھا۔۔ مومنہ کو مارتے
ہوئے معاویہ نے اسے دیکھا تھا اس لیے وہ عامر سے بری طرح خوفزدہ تھا وہ اس
کے پاس جاتے یوں روتا جیسے نجانے کیا چیز ہو۔۔ عام طور پر وہ اجنبیوں سے بھی
دوستی لگا لیتا مگر عامر سے وہ بہت دور ہو گیا تھا۔۔

آخر عید بھی آگئی تھی۔۔ مومنہ نے اس عید پر شوپنگ نہیں کی تھی معاویہ کے لیے شوپنگ کر کے وہ آگئی تھی۔۔۔ عازر کہنے کے باوجود اس نے کچھ نہیں خریدا تھا اس کا من ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا۔۔۔

***_

دوپہر کا وقت تھا فجر کی نماز سے فارغ ہو کر اس نے دم ہوا مرہم اپنے ان زخموں پر لگا یا جو عامر کے مارنے سے بنے ہوئے تھے۔۔۔ معاویہ سویا ہوا تھا۔۔۔ مرہم لگا کر اس نے قرآن پاک اٹھایا اور صحن میں بیٹھ کر پڑھنے لگی۔۔۔ ایک جگہ رک کر اس نے آیت کو پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا۔۔۔

”اے ایمان والی عورتو اپنے چہروں کو ڈھکو۔“

اس آیت کو بار بار دوہراتی رہی پھر قرآن پاک بند کر کے ایک طرف رکھا اور الماری سے بہشتی زیور نکال کر پردے کے مسائل پڑھنے لگی۔۔۔

” توجہ فرمائیں ”

پردہ ہر عورت پر فرض ہے۔۔ شادی شدہ یا غیر شادی شدہ کی کوئی گنجائش ہی نہیں ہے ہر عورت نے غیر محرم سے پردہ کرنا ہے۔۔ غیر محرم کون ہیں؟

محرم رشتے

آپ کے والد، بھائی، سگے ماموں، سگے چاچو، دادا، سسر، شوہر، رضائی بھائی یعنی دودھ کا ساتھی، سوتیلہ بھائی.. پیٹا، ماں کے سگے ماموں اور چاچو، نانا، باپ کے سگے چاچو یا ماموں۔ تایا، سگا بھانجا اور بھتیجا اور انتہائی بوڑھا شخص جس کے اندر نفسانی خواہش ختم ہو چکی ہو۔۔۔،

اور دیے گے تمام رشتے محرم ہیں۔۔ ان سے پردہ درست نہیں۔۔ ان کے سامنے آپ چہرہ کھول سکتی ہیں۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مگر ان کے علاوہ کوئی کزن کوئی رشتہ دار حتیٰ کہ منگیترا بھی محرم نہیں ہے۔۔۔

اس کے علاوہ کسی بھی مرد چاہے وہ چچا زاد ہو یا ماہس زاد خالو زاد پھوپھا زاد کے

سامنے بغیر پردہ نہ س جانا چاہیے

خالہ کے شوہر۔ پھوپھو کے شوہر۔ دیور جیٹھ شوہر کا بھانجا بھتیجا محرم ہر گز نہیں

ہیں۔۔

یاد رکھیں ایک بے نمازی عورت صرف خود جہنم میں جائے گی مگر ایک بے

پردہ عورت چار لوگوں کو اپنے ساتھ جہنم میں لے کر جائے گی۔۔۔۔

” بھائی باپ شوہر اور بیٹا ”

دنیا کی عظیم عورتوں یعنی صحابیات نے عظیم مردوں یعنی صحابہ کرم سے پردہ

کیا تو کیا ہم ان سے زیادہ پاکیزہ ہیں؟؟؟

جب حضرت محمد ﷺ نے ایک نابینا صحابی سے بھی پردہ کا حکم دیا تو کیا ہم آنکھوں والے زیادہ نیک ہیں؟؟

جب اللہ نے کہہ دیا کہ ”اے ایمان والی عورت تو پردہ کرو“ تو پھر کیا بہانہ بچ جاتا ہے۔۔۔

بس جب کوئی تمہارا پردہ کرنے میں رکاوٹ بنے تو اسے بس اتنا کہو کہ پردہ کرنا “میرے اللہ کا حکم ہے۔۔۔

“جیسے نماز فرض ہے ویسے پردہ بھی فرض ہے۔۔۔

لوگ باتیں بنائیں گے لوگ گلہ شکوہ کریں گے کہ ہم سے کیا پردہ ہن تو  اپنے ہیں۔ تم مت ڈگمگانا۔۔۔ چندہ جب تم مر جاؤ گی۔۔۔ قبر میں چلی جاؤ گی تو یہی

اپنے تمہارے لیے ایک بار بھی دعائے مغفرت نہیں کریں گے۔۔۔

دفنانے کے بعد تو سگے رشتے بھول جاتے ہیں تو یہ رشتے دار کیا یاد رکھیں گے۔۔۔

سسرال از مونہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

جب عورت مر جاتی ہے تو اسکا جنازہ غیر محرم نہیں دیکھ سکتے یہاں تک کہ  شوہر بھی صرف دیکھ سکتا ہے چھو نہیں سکتا۔۔ موت آتے ہی سارے رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔۔ تو زندہ عورت کو بے پردہ گھومنے کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟؟؟

جاہل لوگوں کے جاہلانہ طعنے۔۔۔

فلانے کے سامنے کیوں نہیں گئی وہ تو اپنا ہی تھا۔۔  بندہ پوچھے اللہ کے حکم سے بھی بڑھ کر کچھ ہو سکتا ہے کیا؟؟؟  ۔

اللہ ہم سب کو ہدایت دے اور پردہ کرنے والی عورتوں کی مدد فرمائے۔۔۔ آمین

www.novelsclubb.com آمین آمین آمین

آمین           

مونہ رضوان  

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے تھے۔ اسے یہ سب پہلے سے معلوم تھا مگر آج اسے لگ رہا تھا وہ پہلی بار یہ سب پڑھ رہی ہے۔ صحن میں بیٹھی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی۔۔۔

میں اللہ کو راضی کروں گی میں کروں گی پردہ۔۔۔

ایک عزم ک ساتھ کہتی آنسو پونچھ گئی تھی۔۔۔



رمضان کا مہینہ گزر گیا تھا۔ اس دوران مومنہ نے شرعی پردہ شروع کر لیا تھا۔ وہ

کمرے سے باہر نکلتی تو نقاب کر لیتی۔۔ گھر والوں نے تنقید کی اسے کافی کھری

سنائی یں مگر اس نے کسی کی ایک نہ سنی۔۔ عامر کو اس کے پردے پر اعتراض نہیں

تھا مگر وہ بھ یہی کہتا کہ رشتہ داروں سے ملا کرو۔۔ مومنہ نے یہ کہہ کر اسے منالیا

کہ میں آپ کے اصرار پر پردہ چھوڑ دوں گی لیکن قیامت والے دن اللہ کو جواب

دے دینا۔ اور اگر کسی نے مجھے بری نظر سے دیکھا تو اس کے ذمہ دار آپ ہوں گے۔۔۔ مومنہ کی دلیلوں پر عامر چپ ہو گیا جانتا تھا کہ اب وہ نہیں مانے گی۔۔۔ عید بھی یوں ہی گزری سلمہ اور عرفان صاحب اس کے پردہ کرنے پر اور زیادہ پھر گے تھے۔۔۔ اور مومنہ اس کو اللہ کی آزمائش سمجھ کر صبر کرتی رہی۔۔۔ نماز قرآن شرعی پردہ شروع کر کے وہ اب پرسکون ہو گئی تھی۔۔۔ وہ اپنے رب کو راضی کرنا چاہتی تھی کیوں کہ وہ جانتی تھی دنیا کبھی خوش نہیں ہو سکتی۔۔۔ عید پر بھی وہ حجاب اور نقاب اوڑھے سب کے گھر گئی تھی۔۔۔ جس پر کافی لوگوں نے باتیں بھی کیں مگر مومنہ نے کان نہ دھرے۔۔۔ عامر بھی اس کا ساتھ دے رہا تھا جس پر سلمہ کو آگ لگی تھی اور اس نے اپنا جال بننا شروع کر دیا۔۔۔



مومنہ ایک بات کرنی ہے ٹھنڈے دماغ سے سوچنا ٹھیک ہے؟۔

عامر مومنہ کو پاس بٹھا کر تصدیق کرنے لگا

بولیں کیا بات ہے۔۔۔

مجھے تم اپنے سونے کے کانٹے دے دو میں نے بائی یک خریدنی ہے پلیز۔۔۔

عامر نے منت بھرے لہجے میں کہا تو مومنہ ٹھٹکی

--

دیکھیں میرے پاس صرف یہی جھمکے ہیں جو پاپا نے مجھے گفٹ دیے تھے۔۔۔ باقی

زیور میں اپنے میکے رکھوا کر آئی ہوں۔۔۔ پلیز میں نہیں دے سکتی

www.novelsclubb.com

مومنہ صاف انکار کیا

مومنہ مجھے بائی یک کی ضرورت ہے۔۔۔ آفس جاتے ہوئے بہت پریشانی ہوتی ہے

دیکھو تم تو منع نہ کرو میری مدد کر دو پلیز میں لوٹا دوں گا تمہیں بہت جلد۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر نے مومنہ کے ہاتھ پکڑ کر منت کی۔۔ تو مومنہ نرم پڑی تھی۔۔

ٹھیک ہے۔۔ مومنہ نے کان سے جھمکے نکال کر اس کے ہاتھ پر رکھ دیے۔۔ اس

نے دل بہت بڑا کیا تھا اس کے شوہر سے زیادہ ضروری تو نہیں ہے سونا۔۔

۔۔ بجلی تو اس پر تب گری جب اسے پتا چلا کہ عامر نے جھمکے بیچ کر بائی یک نہیں لیا

بلکہ وہ پیسے عرفان صاحب کو دے دیے ہیں۔۔ اس نے سلمہ اور عرفان کی باتیں

سن لیں تھیں۔۔

عامر یہ کیا کیا ہے آپ نے؟؟ شرم نہیں آتی۔۔

مومنہ عامر کے پاس پہنچی اور آتے ہی برس پڑی

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟ عامر نے سوال کیا

جھمکے بیچ کر ابو کو پیسے دے دیے ہیں۔۔

مومنہ کی بات پر عامر بوکھلا یا تھا

وہ وہ انہیں پیسوں کی ضرورت تھی نا اس لیے۔۔

تو آپ میرا زور نیچے رہیں گے۔۔ انہوں نے مجھے کیا دیا ہے۔۔ کس حق سے وہ لوگ میری چیزیں بیچ کر کھا رہے ہیں۔۔ آپ کو بھی شرم نہیں آئی۔۔ مدد کرنی ہی تھی تو اپنی جیب سے کرتے نا۔۔ مجھ سے جھوٹ بول کر فریب کر کے میرے جھمکے۔۔ آپ کو پتا ہے مجھے تنے عزیز تھے وہ جھمکے۔۔

مومنہ کی آنکھیں پر نم ہو گئی تھیں

مومنہ بس کر دو یا۔۔ جھمکے ہی روتھے میرا باپ ہے وہ۔۔ اگر لے لیے تو کونسی قیامت آگئی ہے

www.novelsclubb.com
عامر نے بے زارگی سے کہا۔۔

آپ کے باپ ہیں میرے نہیں جو میری چیزوں پر حق جتا رہے ہیں۔۔

مومنہ کی برداشت آج حد پر تھی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہوش میں رہو مومنہ۔۔ میں اپنے باپ کے متعلق کوئی بکو اس نہیں سنوں
گا۔۔ بلکہ تیرے جھنکے تجھے واپس کروں گا اور تجھے طلاق دوں گا۔۔ بہت ہو گیا یہ
ڈرامہ اب بس۔۔۔

عامر غصے سے کہہ کر اٹھ کھڑا ہو

عامر۔۔۔ مومنہ منہ پر ہاتھ رکھے چیختی تھی

کیا بکو اس کر رہے ہیں۔۔۔ منہ سے گندے الفاظ نہ نکالیں۔۔

نکالوں گا دیکھ تو آج بس۔۔۔

عامر کہتا کمرے سے نکلنے لگا مگر مومنہ اس کے پیروں میں گر گئی۔۔

www.novelsclubb.com

خدا را ایسا مت کریں میرا بچہ رل جاے گا میرے پاپا۔۔ نہیں نہیں عامر اپ سب

رکھ لیں سب کچھ لے لیں مگر ایسا نہ کریں خدا کے لیے۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ گڑ گڑاتی اس کے پیروں میں پڑی تھی۔۔ عامر ایک جھٹکے سے پیر چھڑاتا
کمرے سے نکل گیا۔۔

اللہ جی پلیز میرا گھر بچالیں میرا بچہ رل جاے گا میری پاپا۔۔ اللہ میرے پاپا کی عزت
تباہ ہو جاے گی لوگ انہیں طعنے کسین گے۔۔ اللہ جی پلیز۔۔۔

مومنہ وہیں سجدے میں گر کر اللہ سے دعا مانگ رہی تھی۔۔۔

عامر کمرے میں واپس لوٹا اور سوئے ہوئے معاویہ کو اٹھ کر دوسرے کمرے میں
رکھا اور واپس مومنہ کے پاس آ گیا۔۔

مومنہ اپنا زیور ابو کو دے دوا نہیں ضرورت ہے۔۔ وہ مطمئن ان سے حکم دے

www.novelsclubb.com

رہا تھا۔۔۔

عامر وہ میرے میکے پڑا ہے میں کیسے مانگوں ان سے۔۔

رونے سے اس کی ہچکی بندھ گئی تھی۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہانا کر لو مگر ساری بات نہ بتانا۔۔

عامر سسر ساری سا کہتا وہاں سے چلا گیا۔۔ مومنہ کا ضبط ٹوٹا تھا بس نے بلال چاچو کو

فون کر کے ساری بات بتائی انہوں نے تسلی دی اور کہا

طلاق دیتا ہے تو دے دے یہ سب باتیں مجھے پہلے کیوں نہیں بتائی میں علاج

کرتا ہوں ان کا

- کہہ کا کال کاٹ دی۔۔ مومنہ پریشان سی بیٹھی موبائل کو گھورے جا رہی

تھی۔۔

شور کی آواز پر مومنہ ٹھٹکی وہ بھاگ کر سیڑھیوں پر گئی اور جھانک کر اوپر دیکھا تو

عرفان اور عامر بحث کر رہے تھے۔۔
www.novelsclubb.com

بلال صاحب پوچ رہے ہیں میں نے زیور مانگا ہے۔۔ میں صاف مکر گیا وہ بہت غصے میں تھے میں نے کہا تھا کہ اسے صرف دھمکی دینا مگر وہ لوگ تو سچ میں طلاق دے رہے ہیں۔۔

عرفان صاحب سر پکڑے بول رہے تھے

ابو اپ نے ہی کہا تھا کہ دھمکی دو اور اسے مارو۔۔ اب خود ہی پریشان ہو رہے ہو۔۔ اپ کی خاطر میں اسے چھوڑ دوں گا۔۔

عامر الفاظ مومنہ پر بجلی بن کر گرے تھے۔۔

وہ بھاگ کر اوپر گئی۔۔

اچھا تو یہ سب آپ لوگوں کی چال ہے۔۔ شرم نہیں آئی میرے ساتھ یہ سب کرتے ہوئے۔۔ اللہ کا خوف نہیں آیا۔۔

مومنہ پھٹ پڑی تھی۔۔ آج حد ہوگئی تھی۔۔

اور آپ۔۔۔ عامر سے مخاطب ہوئی تھی۔۔۔

آپ چھوٹے بچے ہو جو باپ کے کہنے پر مجھے مار آ۔۔۔ کیا آپ کو صرف والدین کے حقوق ہی یاد ہیں۔۔۔ بیوی کچھ نہیں ہے۔۔۔

اگر نہیں رہ سکتے میرے ساتھ تو ٹھیک ہے جا رہی ہوں میں۔۔۔ مومنہ غصے سے کہتی مڑی اور پھر رک کر عرفان کی طرف پلٹی۔۔۔

اور آپ یاد رکھنا۔ آپ کی بھی پانچ سیٹیاں ہیں۔۔۔ میں بددعا نہیں دوں گی مگر میرے آنسو میں یہ بھی ڈوبیں گی۔۔۔ میرا اللہ آپ کو نہیں بخشے گا۔۔۔ انشا
اللہ۔۔۔۔

مومنہ ضبط سے کہتی واپس مڑی۔۔۔ اپنا سامان پیک کر کے اس نے معاویہ کو اٹھایا اور نچلے گیٹ سے نکل گئی۔۔۔ بلال چاچو اسے لینے پہلے ہی کھڑے تھے۔۔۔ مومنہ کے ہی منع کرنے پر وہ اندر نہیں آئے تھے۔۔۔



اس کو میکے آئے ایک ہفتہ ہو گیا تھا۔ اس دوران اسے عامر کا کوی فون نہیں آیا تھا۔۔ شہزاد صاحب کو کسی بات کا علم نہیں تھا۔۔ مگر مومنہ کامر جھایا چہرہ دیکھ کر انہیں شک ہوا تھا۔۔

مومنہ معاویہ کے کپڑے تبدیل کر کے اسے ارسل کے ساتھ کھینے کو چھوڑ آئی۔۔ کافی تھک گئی تھی اس لیے سونا چاہتی تھی۔۔ پچھلے کچھ دنوں میں وہ سو بھی نہ سکی تھی۔۔

موبائل بپ پروہ چونکی۔۔ موبائل اٹھا کر دیکھا تو عامر کی کال تھی۔۔ اس نے کال کاٹ دی۔۔ مگر کال مسلسل آنے لگی۔۔

تنگ آکر اس نے فون اٹھا ہی لیا

مومنہ۔۔۔ عامر کی شکستہ سی آواز سنائی دی

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام و علیکم۔۔ مومنہ نے اسے جتاتے ہوئے سلام کیا

و علیکم سلام کیسی ہو؟ عامر یقیناً مسکرایا تھا۔۔

ٹھیک ہوں بتائی ۶ کیسے یاد کیا؟۔ مومنہ نے ضبط سے کہا اس کا دل چاہ رہا تھا کہ رو

دے۔۔ اتنے دنوں بعد عامر کی آواز سن کر اس کا دل دھڑکنا بھول گیا تھا۔۔

میں آ رہا ہوں تمہیں لینے۔۔ عامر نے بتایا تھا کہ سوال کیا تھا۔۔

کیوں؟ یک لفظی سوال

نہیں رہ سکتا تمہارے بغیر۔۔ عامر نے بھرائی آواز م ۶ کہا

ایک ہفتہ ہی ہوا ہے بس۔۔ مومنہ نے یاد دلایا۔۔

www.novelsclubb.com

اب ایک لمحہ بھی نہیں رہ سکتا۔۔ عامر کی آواز ٹوٹ رہی تھی۔۔

آجائیں روکا کس نے ہے۔۔؟

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ضبط کے باوجود اس کا آنسو و گال پر لڑھکا تھا۔۔

مومنہ نے موبائل کان سے ہٹایا اور آنسو صاف کرنے لگی۔۔

مت رو۔۔ عامر کی آواز پر وہ اچھلی تھی۔۔

عامر۔۔۔ اس نے سر اٹھایا تو وہ دروازے میں کھڑا تھا۔۔۔

مومنہ۔۔۔ میری جان۔۔۔ عامر کی آنکھیں رونے سے سوجی ہوئی تھیں۔۔۔

مومنہ یک دم بھاگ کر اس کے سینے سے جا لگی تھی۔۔

عامر۔ کہاں تھے آپ پتا ہے کتنا یاد کیا آپ کو۔۔۔

مومنہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

کیوں آگئی۔۔۔ ذرا بھی خیال نہیں آیا میرا؟

وہ گلے کرنے لگا تھا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر سب ٹھیک ہے نا؟ مومنہ نے خدشے کے تحت پوچھ۔

عامر نے اسے کمرے پر بٹھایا۔۔۔ چلو میرے ساتھ واپس۔۔۔

***_

مومنہ کے گے آج دو سزا دن تھا۔۔ عامر کا غصہ اب ٹھنڈا ہو گیا تھا۔۔ وہ اپنے کیے

پر پچھتا رہا تھا۔۔ اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیا کرے۔۔

وہ اٹھ کر عرفان کے کمرے میں گیا۔۔ جو سر پکڑے بیٹھے تھے۔۔ دو دن سے وہ سو

نہیں سکے تھے۔۔ مومنہ کی دے بدعا ان کے کانوں میں گونج رہی تھی۔۔

”میرے آنسو وان کو بھی ڈبوئیں گے۔“

www.novelsclubb.com

خود کی بیٹی پر بات آئی تو ان سے برداشت نہیں ہوا تھا۔۔ انہیں خوف آرہا تھا یہ

سوچ کر کہ ان کی سیٹیاں بھی یوں ہی تڑپیں گی روئیں گی ذلیل ہوں گی۔۔۔۔

ابو کیا ہوا پریشان کیوں ہیں۔؟

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

عامر کی آواز پر انہوں نے سراٹھایا

عامر تو اسے واپس لے آ۔۔ عرفان کی بات پر عامر حیران ہوا

آپ کو ہی شوق تھا اسے طلاق دلوانے کا۔ اب کیا ہوا؟

عامر پاس چا پائی پر بیٹھتے ہوئے طنزیہ بولا

میں نے صرف دھمکی دینے کو کہا تھا۔۔ مجھے لگا تھا کہ وہ ڈر جائے گی اپنا گھر بچانے کے لیے ہماری ہر بات مانے گی مجھے کیا پتا تھا کہ وہ اپنے خرانٹ باپ کے پاس چلی جائے گی۔۔ وہ وہ شخص مجھے مار دے گا۔۔

اس کا باپ مجھے نہیں چھوڑے گا۔۔

www.novelsclubb.com

عرفان صاحب پاگل لگ رہے تھے۔۔

ابو کیا مطلب ہے آپ کا؟

عامر نے الجھ کر پوچھا

میں نے اس کے باپ سے بہت قرضہ لیا ہوا ہے۔۔ بلال صاحب میرے سین ئی یر
ہیں وہ مجھے نوکری سے نکلوادیں گے۔۔ اس کا باپ مجھے مارے گا ساری عمر عدالتوں
میں گسیٹے گا۔۔ چار لوگوں میں میری جو عزت ہے وہ ختم ہو جائے گی۔۔ تیرے
لیے میں اپنا سب کچھ داؤ پر نہیں لگا سکتا۔۔

عامر منہ کھولے حیرت سے اپنے مطلب پرست باپ کو دیکھ رہا تھا جس نے اپنے
مطلب کی خاطر ایک معصوم کی زندگی برباد کر دی تھی۔۔ اگر عامر غصے میں اسے
طلاق دے دیتا تو۔۔۔ یہ سوچ کر ہی عامر کی جان نکل رہی تھی۔۔۔

عامر تو اسے لے آواپس۔۔۔ بس اس کے باپ کو کھ مت بتانا وہ مار دے گا مجھے
۔۔۔ تو بول دینا کہ تم دونوں کی لڑائی ہے میرا نام نہ لگانا پلیز۔۔۔

عرفاں صاحب نجانے اسے اور کیا کیا کہتے رہے مگر وہ خاموشی سے انہیں دیکھتا رہ

گیا

بس ابو بس۔۔ بہت کر لیا اپ نے میں اپ کو کبھی معاف نہیں کروں گا۔۔

وہ ایک دم غصے سے چھنکاڑا تھا۔۔ میں اپ کو باپ سمجھ کر اپ کی ہر بات مانتا تھا اور اپ نے کیا کیا۔۔ اپنے مطلب کے لیے مجھے استعمال کرتے رہے۔۔ میری غلطی یہ ہے کہ میں ماں کے بعد باپ کو کھونے کے ڈر سے آپ کی ہر بات مانتا رہا مگر آج پتا چل رہا ہے کہ ماں مر جائے تو باپ بھی سگا نہیں رہتا۔۔ ابو اپ اس حد تک جائیں گے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا۔۔ اچھا نہیں کیا اپ نے مجھے بڑھکا کر ایک معصوم کی ذندگی تباہ کر رہے تھے آپ۔۔؟؟

عامر نے افسوس سے سر ہلایا۔۔ اسے آج شدید صدمہ ہوا تھا۔۔ غصہ آ رہا تھا خود پر کہ اس نے اپنی عقل استعمال کیوں نہیں کی؟؟؟

آپ کی باتوں میں آکر میں نے اس کے ساتھ کتنی زیادتی کی۔۔ عامر غصے سے کہتا واک اوٹ کر گیا اور عرفان نے دوبارہ سر ہاتھوں میں گرا لیا۔۔

**_

اس دن کے بعد عامر کو چچی لگ گئی تھی۔۔ اس میں اتنی ہمت بھی نہیں تھی کہ وہ مومنہ سے معافی مانگ پاتا۔۔ کس منہ سے اس کے سامنے جاتا۔۔

وہ بہت اکیلا ہو گیا تھا۔۔ اسے کھانے کو بھی کوی نہ پوچھتا تھا۔۔ کبھی خود ہی کچھ نہ کچھ کر لیتا اور کبھی بھوکا سو جاتا۔۔

اب جب وہ آفس سے لوٹتا تو کوی اسکے انتظار میں نہ بیٹھا ہوتا تھا۔۔ اندر آتے ہی اس کے سینے سے لگنے والی مومنہ اور پیروں سے لپٹنے والا معاویہ کہیں کھو گے تھے۔۔

بابا ماما کی صدا اب اس گھر میں نہیں گونجتی تھی۔۔ اسے پانی پلانے والی مومنہ سے کھانا دینے والی مومنہ اب یہاں نہیں تھی۔۔ کوی نہیں تھا جو اس کے سینے سے لگ کر اپنے دل کا حال اسے سناتا اور دس بار اسے پوچھتی کہ عامر مجھے چھوڑیں گے تو نہیں نا۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

مومنہ کو وہ ہمیشہ کہتا۔۔۔ بھلا روح کے بغیر بھی جسم کسی کام کا ہوتا ہے؟

آج وہ اپنی ذوح کے بغیر جسم لیے بیٹھا تھا۔۔ اور وہ واقعی زندہ نہیں تھا۔۔۔

اللہ یہ کیا ہو گیا مجھ سے۔۔۔ مومنہ لوٹ آؤ میں نہیں جی سکتا مگر جاؤں گا۔۔

اس نفرت ہونے لگی تھی اپنے وجود سے۔۔۔۔

آخر تھک کر اس نے ہمت جمع کی اور شہزاد صاحب کے پاس جا پہنچا۔۔۔

ان سے گڑ گڑا کر معافی مانگی اور مومنہ کو لے جانے کی اجازت مانگی۔۔۔ شہزاد صاحب

نے ایک شرط اس کے سامنے رکھی جسے اس نے مان لیا۔۔۔

اور اب وہ مومنہ کے سامنے تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com



مومنہ معاویہ کو اٹھائے عامر کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی۔۔ ان دونوں کو آتا دیکھ

کر سب لوگ چونکے۔۔۔

آگئی منحوس ہمارا سکون برباد کرنے۔

اریبہ نے بد لجاظی کرتے ہوئے مومنہ کو کہا

مومنہ خاموش رہی۔۔۔ عامر اریبہ کے الفاظ سن کر ضبط نہ کر سکا اور آگے بڑھ کر

ایک زوردار تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا۔۔۔ اریبہ کے چودہ طبق روشن ہو گئے۔۔

عامر یہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔ عرفان صاحب غصے سے آگے بڑے۔۔۔

یہ میں بتاتا ہوں کہ کیا بے ہودگی ہے۔۔۔

شہزاد صاحب کی رعب دار آواز پر سب پر سکتہ طاری ہو گیا۔۔۔

بلال صاحب شازیہ بیگم اور شہزاد صاحب ایک ساتھ اندر داخل ہوئے تھے۔۔۔

آپ۔۔۔ آئیے ننا۔۔۔ عرفان صاحب کی زبان لرز نے لگی تھی۔۔۔ وہ بمشکل

خود پر قابو کر کے بولے۔۔۔

آرہے ہیں فکر مت کرو۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شہزاد صاحب کرسی پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھ گئے۔۔۔ ان کا چہرہ اس قدر سنجیدہ تھا کہ دیکھنے والا بغیر غلطی کے ہی گھبرا جاتا۔۔

شازیہ بیگم اور بلال صاحب بھی ایک طرف بیٹھ گئے۔۔

مومنہ مکمل پردے میں بیٹھی تھی۔۔ وہاں گھر کا ہر فرد موجود تھا۔۔

عامر آج اصلی مرد لگ رہا تھا۔۔ جس کے چہرے پر بلا کار عب نظر آ رہا

تھا۔۔ عرفان صاحب کو آج اپنی زندگی کا آخری دن لگا تھا۔۔

جاو سلمہ کچھ کھانے کا بندوبست کرو۔۔۔ عرفان نے سلمہ کو آڑ ڈر دیا تو وہ ایک دم اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

شہزاد صاحب سنجیدگی سے بیٹھے رہے۔۔ عرفان صاحب نے ادھر ادھر کی کافی

باتیں کیں مگر وہ خاموش رہے۔۔

بلال صاحب نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا اور خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

ابو مجھے جائی یداد میں سے حصہ چاہئیے۔۔۔

عامر کی سخت گیر آواز پر وہاں موجود عرفان صاحب کے تمام نفوسوں کو سانپ
سونگ گیا۔۔۔

عامر لیکن یہ۔۔۔۔۔ عرفان صاحب کی بات شہزاد صاحب نے کاٹی تھی۔۔۔
ایک مہینے کا وقت ہے۔۔۔ پھر نہ کہنا کہ بتایا نہیں۔۔۔

عرفان صاحب کپکپاتے ہاتھوں سے پسینہ صاف کر کے رہ گئے۔۔۔

شہزاد صاحب بالکل ٹھنڈے دماغ سے بات کر رہے تھے اور یہ مومنہ کی وجہ سے
تھا۔۔۔ مومنہ نے کافی منتیں کر کے انہیں پر سکون رہنے کا کہا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

سلمہ نے کھانا ان کے سامنے لگایا تو شہزاد صاحب نے انکار کر دیا

مگر ہم نے کھانا بنا لیا ہے کھالیں تھوڑا سا۔۔۔

ذیشان نے آگے بڑھ کر کہا۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شہزاد صاحب نے ایک سخت نظر اس پر ڈالی تو وہ مٹھیاں بیچ کر رہ گیا۔۔۔

ذیشان ابھی شہزاد صاحب سے واقف نہیں تھا اس لیے اسے غصہ آ رہا تھا کہ وہ اس طرح رعب کیوں جمار ہے ہیں۔۔۔

دیکھیں شہزاد صاحب آپ کی بیٹی کو ی افلاطون نہیں ہے جو اسے جائی یاد دی جاے ہم لوگ بھی ہیں۔۔۔۔

ذیشان نے دانت پستے ہوئے کہا

اچھا تو تم لوگ کیا کر لو گے۔۔۔

شہزاد صاحب نے اسے مزید تپایا

www.novelsclubb.com

آپ خود کو زیادہ اونچی ہستی نہ سمجھیں۔۔۔ اور شرافت اسی میں ہے کہ اپنی بیٹی کو

سمجھائی یں بڑی پار سابتی ہے۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ذیشان اب بد لحاظی پر اتر ا تھا۔۔ عرفان صاحب نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا مگر وہ نظر انداز کر گیا۔۔۔

شہزاد صاحب ایک جھٹکے سے اٹھے اور زوردار تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔۔ ان کے بھاری ہاتھ نے اس کے ایک دانت کو باہر آنے پر مجبور کر دیا۔۔

میری بیٹی کے بارے میں ایک لفظ نہیں سمجھے۔۔۔ یا سمجھاؤں؟

شہزاد صاحب نے اسے غصے سے گھورتے کہا اور دوبارہ کرسی پر براجمان ہو گئے۔۔

سب نفوس دم سادھے دیکھ رہے تھے۔۔ بلال صاحب بھی خاموشی سے سب دیکھ رہے تھے۔۔۔

ذیشان ایک تھپڑ کھا کر ہی ہلکا ہو گیا۔۔ اس نے وہاں سے جانے میں ہی عافیت جانی اور باہر نکل گیا۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بہت بردشت کر لیا اب اور نہیں۔۔ ایک مہینے کے اندر اندر جائی پیداد میں حصہ دو
۔۔ ورنہ انجام کے ذمہ دار خود ہو گے۔۔

شہزاد صاحب کی دھمکی آمیز لہجے پر عرفان صاحب نے فوراً ہاں میں سر ہلایا۔۔

***_

مومنہ فریش ہو کر باہر نکلی تو آمنہ کو وہاں کھڑے پایا۔۔ اسے نظر انداز کر کے وہ
جان لگی تو آمنہ کی آواز پر رک گئی۔۔

مومنہ تم خود کو کیا سمجھتی ہو۔۔ میرے باپ کی بے عزتی کر کے وہ لوگ چلے گے
ہیں تم دیکھنا کرتی کیا ہوں میں۔۔ تیری اتنی اوقات۔۔۔ آمنہ کے ڈائی لاگ
ابھی پورے نہیں ہوئے تھے کہ عامر نے اس کے بال اپنے ہاتھوں میں جکڑ
لیئے۔۔۔

خبردار جو ایک اور لفظ بھی کہا۔۔

مومنہ ایک دم بوکھلا کر آگے بڑھی۔۔۔

عامر چھوڑیں جانے دیں اسے پلینز۔۔۔

مومنہ نے عامر کو پیچھے کیا۔۔۔

بال چھڑاتے ہی آمنہ وہاں سے بھاگی تھی۔۔۔ مومنہ عامر کو پر سکون کرنے لگی۔۔۔

کی کرتے ہیں آپ بھی۔۔۔ چھوڑیں پانی پیئیں۔۔۔

مومنہ سے پانی کا گلاس تھماتے بولی۔۔۔

اوے ہوئے بڑی چمک رہی ہو خیر ہے۔۔۔

www.novelsclubb.com

عامر نے مسکرا کر اسے چھیڑا۔۔۔

مومنہ شرما کر رہ گئی۔۔۔

***_

ایک ماہ میں ہی جائی یاد عامر کے نام ہو چکی تھی۔۔ جائی یاد کیا تھی بس تھوڑی سی زمین تھی۔۔۔ عامر نے وہ زمین بیچ کر اپنا ایک الگ گھر خریدا۔ جس گھر میں وہ لوگ پہلے رہتے تھے۔۔ وہ دو کمرے عامر نے کرائے پر دے دیے۔۔ یوں وہ لوگ اپنے الگ گھر میں شفٹ ہو گئے۔۔

مومنہ نے اپنے دل سے ساری خالیں نکال دی تھیں۔۔ اس نے سب کو معاف کر دیا تھا۔۔ اپنے گھر میں وہ پرسکون رہنے لگی تھی۔۔ عامر اس کا بہت خیال رکھتا۔۔

ان دونوں کی تھوڑی بہت لڑائی وغیرہ ہو جاتی تھی مگر جلد ہی عامر معذرت کر لیتا تھا۔۔ آخر ایسی کونسی جگہ ہے جہاں لڑائی جھگڑے نہیں ہوتے۔۔۔ وہ اپنے گھر میں خوش تھی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

شہزاد صاحب نے عرفان صاحب کا کوئی نقصان نہیں کیا تھا نہ ہی انہیں برا بھلا کیا
.... تھا۔۔۔ مومنہ نے اپنا فیصلہ اللہ پر چھوڑ دیا تھا

***_

عرفان صاحب کی نوکری اور عزت بچ گئے تھے۔۔۔ شہزاد صاحب نے انہیں صرف
دھمکی دینے پر اکتفا کیا کہ آئی بندہ مومنہ کو کسی نے تکلیف پہنچانے کی کوشش کی تو
لحاظ نہیں ہوگا۔۔۔

ایک سال ہو چکا تھا۔۔۔ عامران کے ہاں نہیں آتا تھا۔۔۔ کبھی کبھار ملاقات ہو جاتی
تو حال احوال کی حد تک وہ بات کر لیتا تھا۔۔۔

جو بھی تھا وہ ان کا بیٹا تھا اور وہ بیٹے کو کھو کر بہت دکھی تھے۔۔۔

ان کے سر پر آسمان تو اس دن گرا تھا جب انہوں نے سلمہ کو فون پر اپنی بہن سے
بات کرتے ہوئے سنا تھا۔۔۔

وہ اپنی ساری پلیننگ اسے بتا رہی تھی۔۔

” مومنہ کو گھر سے باہر کر کے اب وہ نائی لہ کو بھی نکال باہر کریں گی۔۔۔“

لڑکیوں کی شادی کروا کر انہیں سسرال کا کر دیں گی اور پھر ارسلان کی شادیاں کروا کر اسے بھی الگ کر دیں گی۔۔ اپنے شوہر کو مٹھی میں کر کے رکھیں گی اور سارے گھر پر راج کریں گی۔۔ ساری صاف صفائی ہو جانے کے بعد اپنی دو غریب بہنوں کو وہ اسی گھر میں منتقل کروادیں گی۔۔ ان کی سازش کی وجہ سے مومنہ اس گھر سے نکل گئی۔۔ اور ساتھ ساتھ عامر نے بھی منہ موڑ لیا۔۔۔ عرفان صاحب کو ساری سازش پتا چلنے پر انہیں معلوم ہوا کہ ان کی بیوی انہیں استعمال کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

اس دن کے بعد وہ خاموش رہنے لگے تھے۔۔ وہ چاہ کر بھی اب سلمہ کو نہیں چھوڑ سکتے تھے کیوں کہ اب ان کے چھوٹے اور بچے بھی تھے۔۔ انہیں اپنی غلطیوں کا شدت سے احساس ہوا تھا اس دن۔۔۔

***۔

پانچ سال بعد۔#

ابو بہت مارا انہوں نے۔۔ کیا کروں نہیں رہنے ہوتا۔۔ وہ مجھے طلاق بھی نہیں دیتے ہیں۔۔۔

رابعہ فون پر عرفان صاحب کو اپنے سسرال میں ہونے والی اذیتوں کے بارے میں بتا رہی تھی۔۔ اور عرفا صاحب گم سم سے کہیں اور پہنچ گئے تھے۔۔۔
جب مومنہ کو مارا گیا تھا۔۔ کتنی اذیت ہوئی ہوگی اس لئے۔۔۔
وہ آہ بھر کر رہ گئے۔۔۔

www.novelsclubb.com

بس کر دور ابی شادی ہوگئی ہے اب جان چھوڑ دو۔۔ یہ دکھڑے سنانے فون نہ کیا کرو اپنے بھی بہت کام ہوتے ہیں۔۔۔

سلمہ نے بے زارگی سے کہتے فون لے کر کاٹ دیا۔۔

سسرال از مونہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ان پانچ سالوں میں بہت کچھ بدل گیا تھا۔۔۔ رابعہ کی شادی ہوگئی تھی۔۔۔ آئے روز اسے سسرال والے اس کی زباندرازی کی وجہ سے تنگ رہتے تھے اور کبھی کبھار اس کا شوہر غصے میں اسے مار دیتا تھا۔۔۔ عرفان صاحب کچھ بھی کرنے سے قاصر تھے۔۔۔

اریبہ نے پسند کی شادی کر لی تھی۔۔۔ اس کے سسرال والے اسے سرے سے میکے آنے ہی نہیں دیتے تھے۔۔۔ شادی کے دو سال بعد بھی وہ آئے روز عرفان صاحب سے کبھی گاڑی کبھی فریج کبھی کس چیز کی ڈیمانڈ کرتے رہتے اور عرفان صاحب کی گنجائش نہ تھی وہ یہ سب دے پاتے سواریبہ ان سب کی سزا سسرال میں بھگتی رہتی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمنہ کی بھی دو ماہ پہلے شادی ہوگئی تھی۔۔۔ اس کے شاشوہر باہر کے ملک ہوتا تھا اور فیملی بڑی ہونے کی وجہ سے آمنہ بس ان کی خدمتوں میں لگی رہتی۔۔۔ وہ تو جیسے نوکرانی بن کر رہ گئی تھی۔۔۔

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سلمہ الگ پریشان تھی کیوں کہ اس کی سگی اولادیں اس قدر باغی تھیں کہ وہ حسرت کرتی کہ کاش یہ پیدا ہی نہ ہوے ہوتے۔۔۔۔۔

ایک مثبت بات یہ ہوئی تھی کہ مومنہ نے عامر کو منا کر عرفان صاحب سے رشتہ بحال کر لیا تھا۔۔۔ اب وہ اکثر آتے جاتے رہتے اور عرفان صاحب کی خوب خدمت کرتے تھے۔۔۔ نائی لہ اور اسکا شوہر بھی جائیداد میں حصہ لے کر کراچی شفٹ ہو گئے تھے۔۔۔ دو سال ہو گئے تھے ایک بار بھی فون کر کے حال نہیں پوچھا تھا۔۔۔

عرفان صاحب ہر وقت پریشان رہتے۔۔۔ مکافات عمل نے ان کی کمر توڑ دی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

&&&.-

ہے۔۔۔ اور لوگوں کو بھی الگ بہانہ مل جاتا ہے باتیں کرنے کا۔۔۔ معاویہ باپ کی شفقت سے محروم ہو جاتا۔ اس کی زندگی کتنی کمتریوں سے گزرتی یہ تو آپ جانتے ہی ہیں۔۔۔ میں یہ نہیں کہتی کہ حق کے لیے نہ بولیں۔۔۔ بولیں ضرور بولیں اگر آپ کاش شوہر سب کچھ جان کر بھی آپ کو عزت نہیں دیتا بلکہ ہر وقت مار پیٹ اور گالیاں بکتا ہے تو اپنی زندگی جہنم نہ بنائی یں۔۔۔ بلکہ اپنے لیے سٹینڈ لیں۔۔۔ مومنہ نے صبر کیا اور اللہ نے اسے صبر کا صلہ دیا۔۔۔ اگر یوں ہی ذرا ذرا بات پر طلاقیں ہونے لگیں تو کوی بھی گھر نہ بس سکے۔۔۔“ * کہتے ہیں نا کچھ پانے کے لی کچھ کھونا“ پڑتا ہے۔۔۔

دوسری بات۔۔۔ کچھ لوگ کہہ رہے تھے کہ نوکری کر لینی چاہیے۔۔۔ چلیں سوچیں۔۔۔ مومنہ نوکری کر لیتی تو عامر اس کی طرف سے لاپرواہ ہو جاتا۔۔۔ نہ اس کے خرچے اٹھاتا نہ گھر کے خرچے پورے کرتا بھئی وہ خود کماتی ہے تو خود ہی خرچہ اٹھائے۔۔۔ اور دوسرا اس کے باہر جا کر نوکری کرنے سے اسے کتنی نظروں کا سامنا

سسرال از مومنہ رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

کرنا پڑتا۔ اور سلمہ کو اس پر الزام لگانے کو موقع مل جاتا۔۔۔ طرح طرح کی باتیں
ہوتیں۔۔۔۔

تیسرا یہ کہ مومنہ نے عامر کو جلدی معاف کیوں کر دیا۔۔۔ اس لیے کیوں کہ وہ
عورت تھی۔۔۔ وہ محبت کرتی تھی اپنے شوہر سے اور عورت ایسی ہی ہوتی ہے۔۔۔
عامر کے لیے اپنوں کی لگی ٹھوکر کافی تھی۔۔۔

یہ حقیقت ہے میں نہ حقیقت سے پردہ اٹھایا ہے۔۔۔ یہ ہر گھر کی کہانی
ہے۔۔۔ کئی جگہوں پر تو اس سے بھی برتر حالار ہیں۔۔۔ مگر ایک عورت اپنی اولاد
کی خاطر سب سہہ جاتی ہے۔۔۔ شادی انسان کا آخری اور اہم فیصلہ ہوتا ہے۔۔۔ اچھا
نکلے تو زندگی جنت ورنہ جہنم ہو جاتی ہے زندگی۔۔۔

خلاصہ یہ کہ اللہ سے لو لگا لو اور صبر کا دامن پکڑ لو۔۔۔ پھر سب ٹھیک ہو جاتا
ہے۔۔۔ مومنہ نے اللہ سے لو لگالی تو اللہ نے اس پر اپنی رحمت کا سایہ کر دیا۔۔۔

سسرال از مونس رضوان

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اللہ اپنی مخلوق کو بھولتا نہیں ہے وہ سب جانتا ہے۔۔❤ بس اللہ کبھی دے کر آزماتا ہے اور کبھی لے کر۔۔۔❤



www.novelsclubb.com